من یرد الله به خیرًا یفقهه فی الدین (الحدیث)

تالیف العلامۃ الفہامۃ مولانا ابو الحسین

احمد بن محمد بن احمد القدوری رحمہ اللہ تعالیٰ

ملون و مخرج

المسمّٰی بہ

مختصر القدوری

مع الحاشیۃ المضیۃ المسماۃ ب

المظہر النوری

المحشی

صاحبِ تفسیرِ نجوم الفرقان، شارح سنن ابن ماجہ، شیخ الحدیث

علامہ قاضی عبد الرزاق بھترالوی حطاروی مدظلہ العالی

بانی: جامعہ جماعتیہ مہر العلوم شکریال راولپنڈی

مکتبہ امام احمد رضا

(نوٹس)

مختصر القدوری

جامعۃ المدینہ ڈیرہ مراد جمالی

محمد نواز عطاری

درجہ ثالثہ (خامسہ سال اول)

کتاب البیوع :-

س 1 البیع کا لغوی معنی کیا ہے :؟

ج البیع کا لغوی معنی بیچنا ہے یعنی مال کو مال کے بدلے بیچنا۔

س 2 البیع کا اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

ج آپس کی رضا مندی سے ایک مال کو دوسرے کے مال سے بدل دینا

س 3 خرید و فروخت کا ثبوت بیان کریں؟

ج خرید و فروخت پر ثبوت :-

(وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا)

اور اللہ تعالیٰ نے البیع کو حلال کیا ہے اور حرام کیا سود کو

س 4 ایجاب و قبول کی تعریف بیان کریں؟

ج ایجاب کی تعریف :-

متعاقدین میں سے جس کا کلام

پہلے مذکور ہو اسے ایجاب کہتے ہیں

قبول کی تعریف :-

اور جو پہلے بعد ہو اسے

قبول کہتے ہیں

س 5 :۔ متعاقدین میں سے کسی ایک نے ایجاب کیا تو دوسرے کو کیا اختیار حاصل ہے

ج :۔ جی ہاں متعاقدین میں سے کسی ایک نے ایجاب کر لیا تو دوسرے کو اختیار ہے اگر چاہے تو مجلس میں قبول کرے اور اگر چاہے تو اسکو رد کر دے اور ان دونوں کا قبول کرنے سے پہلے مجلس سے کھڑے ہو جانا ایجاب کو ختم کر دے گا

س 6 :۔ جب ایجاب و قبول حاصل ہو جائے تو کیا بیع لازم ہو جائے گا

ج :۔ جی ہاں جب ایجاب و قبول حاصل ہو جائے گی ان دونوں میں سے (بائع اور مشتری) کسی ایک کو اختیار نہیں ہے بیع کو ختم کر دے گا مگر دو صورتوں میں

① عیب ② عدم رویت

س 7 : سامانوں کی طرف اشارہ کرنے سے کیا بیع جائز ہو جائے گی

ج :۔ جی ہاں ایسے سامان جن کی طرف اشارہ کیا گیا انکی مقدار کو جاننا ضروری نہیں ہے بیع کے جائز ہونے میں اور اگر سامان یا ثمن مطلق ہوں تو انکی بیع درست نہیں ہوگی مگر صفت اور مقدار کو جاننے کے ساتھ

س 8 :۔ کیا بیع نقد اور بیع مؤجل (ادھار) جائز ہے ؟

ج :۔ جی ہاں نقد اور بیع مؤجل جائز ہے جبکہ مدت معلوم ہو

س۱۴: ثمن مطلق ہو بیع میں تو کونسے ثمن پر بیع درست ہوگی

ج:۔ جب ثمن مطلق ہو بیع میں تو اس شہر میں جو غالب پیسے ہوں گے تو وہی پیسہ درست ہوں گے

س۱۵: اگر ثمن مختلف ہوں اور سب کے سب برابر ہوں تو بیع کا کیا حکم ہوگا

ج: اگر ثمن مختلف ہوں اور برابر ہوں تو اس صورت میں بیع فاسد ہوگی مگر یہ کہ ان میں سے کسی ایک کو بیان کر دے

س۱۶: کیا گندم کے دانے کی بیع کرنا معین برتن اور معین پتھر کے وزن کے ذریعے جس کی مقدار معلوم نہ ہو تو کیا وزن اور الکیل سے بیع کرنا جائز ہے

ج: جی ہاں گندم اور دانوں کی بیع کرنا الکیل اور وزن کے ساتھ جائز ہے اگرچہ معین پتھر اور معین برتن کی مقدار معلوم نہ ہو

س۱۷: گندم کی ڈھیری کی بیع کرنا ہر قفیز ایک درہم کے بدلے اور ائمہ ثلاثہ کا موقف بیان کریں؟

ج: امام اعظم کے نزدیک گندم کی ڈھیری کی بیع کرنا صرف ایک قفیز میں درست ہوگی بقیہ میں باطل ہوگی مگر یہ کہ تمام کو بیان کر دے

امام ابو یوسف اور محمد کے نزدیک دونوں صورتوں میں جائز ہے

س 13: کیا بکریوں کے ریوڑ کی اس طرح بیع کرنا کہ ہر بکری ایک درہم کے بدلے تو کیا اس طرح بیع کرنا درست ہے

ج: بکریوں کے ریوڑ کی اس طرح بیع کرنا کہ ہر بکری کا ایک درہم کے بدلے تو بیع فاسد ہو گی تمام ریوڑ میں اسی طرح کپڑے کے تھان کو بیچنا کہ ہر ذرع ایک درہم کے بدلے اور تمام کو بیان نہ کیا ہو تو بھی بیع فاسد ہو گی

مسئلہ 1:

اگر کسی نے گندم کی ڈھیری بیچی اس شرط پر کہ سو قفیض سو درہم کے بدلے خریدنے والے نے سو قفیض سے کم پایا تو خریدنے والے کو اختیار ہے چاہے تو موجودہ قفیضوں کو ثمن کے بدلے لے لے اور اگر چاہے تو بیع کو توڑ دے

اور اگر مشتری نے سو قفیض سے زیادہ پایا تو زیادتی بائع کیلئے ہے

مسئلہ 2:

اگر کسی نے کپڑا خریدا اس شرط پر کہ دس گز دس درہم کے بدلے یا زمین خریدی کہ سو گز سو درہم کے بدلے اگر اس میں کمی پائی تو خریدنے والے کو اختیار ہے چاہے تو اس چیز کو اتنے پیسوں میں لے لے یا چاہے تو اسے ترک کر دے اور اگر خریدنے والے اس کچھ زیادہ پایا ہے اس سے جسکو بائع نے بیان کیا تھا تو وہ مشتری کیلئے ہے بائع کو اختیار نہیں ہے

مسئلہ نمبر 3:

اگر کسی شخص نے کپڑے کی گھٹڑی خریدی اور اس گھٹڑی میں دس مختلف کپڑے ہیں اور ہر کپڑا ایک درہم کے بدلے تو اگر اس میں کمی ہوئی تو صرف جو ۱۰ درہم سے ہی لے لے گا اور اگر زیادتی ہوئی تو بیع فاسق ہو جائے گی جھگڑے کی وجہ سے۔

مسئلہ نمبر 4:

اگر کسی شخص نے زمین بیچا تو اس میں جو بھی کھجور اور کوئی درخت ہیں تو سب شامل ہیں اگرچہ بائع نے بیان نہیں کیا

مسئلہ نمبر 5:

اگر کسی شخص نے زمین بیچی تو اس میں کھیتی شامل نہیں اگر اس نے بیان نہیں کیا

مسئلہ نمبر 6:

اگر کسی نے بیچا کھجور یا اور کوئی درخت تو اسکے پھل بائع کے ہیں مگر یہ کہ مشتری شرط لگادے، اور کہے بائع سے کہ ان پھلوں کو کاٹ دے اور مبیع مشتری کے حوالے کر دے

س: اگر کسی نے پھل بیچے اسکا پکنا ظاہر ہو یا نہ ہو تو کیا انکی بیع کرنا جائز ہے اور مشتری پر کیا واجب ہے اور کس صورت میں بیع ختم ہو جائے گی

جواب :-
اگر کسی نے پھل بیچے اور انکا پکنا ظاہر ہو یا نہ ہو تو انکی بیع جائز ہے اور مشتری پر واجب ہے کہ انکو فوراً کاٹ لے اور اگر شرط لگائے کہ اسکو چھوڑ دے تو اس طرح بیع ختم ہو جائے گی

مسئلہ نمبر 7 :-
اگر کسی شخص نے پھل بیچے اور بیچے بھی سب کے سب لیکن وہ شخص کچھ پھلوں کو استثناء کر رہا ہے (نکال رہا ہے) تو اس طرح بیع کرنا جائز نہیں

مسئلہ نمبر 8 :-
اگر کسی شخص نے گندم بیچا انکے بالیوں کے ساتھ تو اس طرح بیع کرنا جائز ہے

س 14 : اگر کسی شخص نے گھر بیچا تو اس میں کیا کیا شامل ہیں
ج : اگر کسی شخص نے گھر بیچا تو اس میں گھر کی دروازے اور چابیاں بھی شامل ہیں

س 15 :- کیل کی اجرت اور ثمن کو پرکھنے کی قیمت کس پر ہے بائع پر یا مشتری پر۔
ج : کیل کی اجرت اور ثمن کو پرکھنے کی قیمت بائع پر ہے نہ کہ مشتری پر

س 16 :- ثمن کے وزن کی اجرت کس پر ہے بائع پر یا مشتری پر
ج ثمن کے وزن کی اجرت مشتری پر ہے نہ کہ بائع پر

سوال: ومن باع سلعة بثمن قيل للمشتري الخ :۔ اس عبارت بالا سے کیا مراد ہے؟

ج: اور جس نے بیچا سامان ثمن کے بدلے تو کہے گا مشتری سے کہ پہلے ثمن دو تو جب نکالے تو کہے گا بائع سے کہ سامان میرے سپرد کر دو

اور اگر جس نے بیچا سامان سامان کے بدلے اور ثمن ثمن کے بدلے تو کہیں گے دونوں سے کہ ساتھ سپرد کرو

باب خیار الشرط

سوال ۱۸: کیا خیار شرط جائز ہے بائع اور مشتری کیلئے اور کتنے دن کا خیار حاصل ہوتا ہے ائمہ کا مؤقف بیان کریں؟

ج: جی ہاں خیار شرط جائز ہے۔ بیع میں بائع اور مشتری کیلئے ان دونوں کو تین دن کا اختیار حاصل ہوتا ہے اس سے زائد نہیں امام اعظم کے نزدیک تین دن سے زیادہ خیار جائز نہیں اور امام محمد اور امام یوسف کے نزدیک خیار جائز ہے جبکہ مدت معلوم ہو

~~س: کیا بائع کا اختیار روکتا ہے مبیع اسکے نکلنے کو~~

سوال ۱۹: کیا بائع کا اختیار مبیع کو روکتا ہے اسکی ملکیت سے نکلنے کو

ج: جی ہاں بائع کا اختیار مبیع کو روکتا ہے اسکی ملکیت سے نکلنے کو

مسئلہ نمبر9:

اگر مبیع مشتری کے پاس ہلاک ہو جائے اختیار کی مدت میں تو ضمان دے گا قیمت کا

مسئلہ نمبر10:

اگر خیار مشتری کے پاس ہو تو مبیع نہیں نکلے گا بائع کی ملکیت سے امام اعظم کے نزدیک کیونکہ مشتری اسکا مالک نہیں ہے اور امام محمد اور امام ابو یوسف کے نزدیک وہ اسکا مالک ہے پس اگر وہ چیز اسکے ہاتھوں میں یا اسکے پاس ہلاک ہو جائے تو ثمن بھی اسکا ہلاک ہو جائے گا

مسئلہ نمبر11:

اور جس کیلئے خیار شرط ہو تو اس کیلئے یہ ہے کہ مدت میں بیع کو فسخ کر دے اور اگر چاہے تو اسکو جائز قرار دے اپنے ساتھی کی غیر موجودگی میں تو یہ درست ہے جائز ہے اور اپنے ساتھی کی غیر موجودگی میں فسخ کرنا جائز نہیں

مسئلہ نمبر12

اور جس کیلئے خیار شرط ہو تو اسکے مرنے سے اسکا خیار باطل ہو جاتا ہے اسکے ورثاء کی طرف خیار منتقل نہیں ہوتا

مسئلہ نمبر13: ~~کسی نے غلام~~

کسی نے غلام بیچا اس شرط پر کہ یہ روٹی پکانے والا یا لکھنے والا ہے تو پس مشتری نے یا خریدنے والے نے اسے الٹ پایا تو خریدنے والے کو اختیار ہے کہ بیع کو باقی قرار دے یا بیع کو فسخ کر دے

(باب خیار رؤیۃ)

س ۲۵: کسی نے کوئی چیز خریدی بغیر دیکھے تو کیا بیع درست ہوگی

ج: کسی نے کوئی چیز خریدی بغیر دیکھے تو اس طرح بیع درست ہوگی اور اسے اختیار حاصل ہوگا چاہے تو اسے لیلے یا چاہے تو اسکو رد کردے

س ۲۱: اگر کسی شخص نے بغیر دیکھے کوئی چیز بیچا تو اب اسے لوٹانے کا اختیار حاصل ہوگا یا نہیں

ج: اگر کسی شخص نے بغیر دیکھے کوئی چیز بیچا تو اب اسے لوٹانے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا

مسئلہ نمبر ۱۴

اگر کسی شخص نے گندم کے ظاہر کی طرف دیکھا یا لپٹے ہوئے کپڑوں کو دیکھا یا لونڈی کے ہتھیلیوں کو دیکھا یا ~~سواری~~ جانور کے پاؤں کی طرف دیکھا اور اسے خریدا تو اسے لوٹانے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا کیونکہ اس وقت اس شخص نے وہ چیز پسند کیا تھا

س ۲۲: اگر کسی شخص نے گھر کے صحن کو دیکھا اور اسکے کمروں کا ~~م~~ معاینہ نہیں کیا تو کیا مشتری کو اختیار حاصل ہوگا لوٹانے کا

ج: اگر کسی شخص نے گھر کے صحن کو دیکھا اور اسکے کمروں کا معاینہ نہیں کیا تو مشتری کو اختیار نہیں ہے لوٹانے کا

(یہ مسئلہ پچھلے دور کے مطابق ہے اور اس دور میں اسے اختیار رہے)

س ۲۳: کیا اندھے کا ~~خرید~~ فروخت کرنا جائز ہے؟

ج: جی ہاں اندھے کا خرید و فروخت کرنا جائز ہے اور اسے اختیار رہتا اگر اس نے کوئی چیز خریدی ہو

24
س : اندھے کا اختیار کب ساقط ہو گا ؟

ج : اندھے کا اختیار اس وقت ساقط ہو گا جب اسکو مبیع کے سونگھنے چکھنے کی صلاحیت ہو

س : کیا پرا پراٹی میں اندھے کا اختیار ~~حاصل~~ ساقط ہو گا ؟

ج : پراپراٹی میں اندھے کا اختیار اس وقت ساقط ہوگا جبکہ اسکو منظر نہ ہو اور اس وقت ساقط نہ ہوگا جبکہ اسکو منظر حاصل ہو

مسئلہ نمبر 15 ؎

کسی نے دوسرے شخص کی ملکیت بیع دی اسکی اجازت کے بغیر تو اس صورت میں اصل مالک کو اختیار ہے چاہے تو اس بیع کو جائز قرار دے اور اگر چاہے تو بیع کو فسخ کر دے جبکہ معقود علیہ (مبیع) باقی ہو اور متعاقدین اپنی حالت پر ہو

مسئلہ نمبر 16 ؎

کسی شخص نے دو کپڑوں میں سے ایک کو دیکھا اور خرید لیا دونوں کپڑوں کو پھر دوسرے کپڑے کو دیکھا تو خریدنے والے کیلئے جائز ہے کو دونوں لوٹا دے پسند نہ آنے کی وجہ سے

مسئلہ نمبر 17 ؎

وہ شخص جس کیلئے خیار رویۃ حاصل تھا اسکے مرنے کے ساتھ اسکا خیار بھی باطل ہو جائے گا اور اسکے ورثہ کی طرف منتقل نہیں ہو گا

مسئلہ نمبر 18 ؎

کسی شخص نے کوئی چیز دیکھی پھر اس چیز کو
ایک مدت بعد خریدا پس اگر وہ چیز ویسی ہی ہے یا جیسے پہلے تھی تو
اس صورت میں اسے لوٹانے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا اور اگر اس چیز کو
خریدنے کے بعد متغیر (تبدیل) پایا تو اس صورت میں خریدنے والے کو اختیار
ہے چاہے تو اسے رکھ لے اور چاہے تو بیع کو توڑ دے

؎ (خیار العیب) ؎

مسئلہ نمبر 19 ؎

جب مشتری مبیع میں عیب پر مطلع ہو تو مشتری کو
اختیار ہے چاہے تو مبیع کو لیلے تمام پیسوں کے بدلے اور اگر چاہے تو
اسے واپس لوٹا دے بائع کو اور مشتری کیلئے نہیں ہے کہ وہ مبیع کو
بھی روک کے رکھے اپنے پاس اور نقصان بائع سے لے

س 24 (؎) عیب کی تعریف قلم بند فرمائیں ؟

ج :- ہر وہ چیز جو تاجروں کے عرف میں ثمن کے نقصان کو واجب
کرے تو وہ عیب ہے

مسئلہ نمبر 20 ؎

بچے کا بستر میں پیشاب کرنا اور بھاگ جانا اور چوری کرنا
عیب نہیں ہے جب تک وہ بالغ نہ ہوا ہو پس اگر یہ چیزیں بالغ
ہونے کے بعد پائی جائیں تو وہ عیب ہے

مسئلہ نمبر 21 ؎

منہ میں بدبو ہونا اور بغل میں بدبو ہونا یہ عیب ہے لونڈی
کی بیع کرنے میں اس لیئے کہ آقا کو اس لونڈی سے گھن (نفرت) آئے گی

اور وہ اس لونڈی سے مباشرت (صحبت) نہیں کر پائے گا اور یہ چیزیں غلام کی بیع میں عیب نہیں ہیں مگر یہ کہ دوا کی وجہ سے

مسئلہ نمبر 22 :

زنا اور ولدالزنا یہ دونوں لونڈی کی بیع میں عیب ہیں۔ نہ کہ غلام کی بیع میں

مسئلہ نمبر 23 :

جب مشتری کے پاس مبیع میں عیب ظاہر ہو جائے پھر مشتری اس عیب پر مطلع ہو جو اس مبیع میں بائع کے پاس تھا اور اس بائع نے نہیں بتایا تھا کہ اس میں عیب ہے تو اس صورت میں مشتری نقصان کا رجوع کرے گا بائع سے نہ کہ مبیع بائع کو واپس دے گا ہاں اگر بائع اس بات پر راضی ہو کہ وہ اس مبیع کو اس عیب کے ساتھ لے لے

مسئلہ نمبر 24 :

اور اگر مشتری نے کپڑے خریدے کاٹنے کے بعد مطلع ہوا کہ اس کپڑے میں عیب تھا تو وہ عیب کی وجہ سے جو اسے نقصان ہوا ہے وہ اسکا رجوع کرے گا اور اگر اس کپڑے کو بیچ لیا یا رنگ کر دیا یا ستو کو گھی

مسئلہ نمبر 25 :

اگر مشتری نے غلام کو قتل کر دیا یا کھانا کھانے کے بعد عیب پر مطلع ہوا تو ابو حنیفہ کے نزدیک اس چیز کا رجوع نہیں کرے گا اور امام یوسف اور محمد کے نزدیک رجوع کرے گا (اور فتوی صاحبین کے قول پر دیا گیا ہے)

مسئلہ نمبر 26 :

اور اگر جس نے بیچا غلام اس شرط پر کہ وہ ہر عیب سے خالی ہے یعنی (قسم کھا کر کہا کہ یہ غلام ہر عیب سے خالی ہے) اور اگر اس نے تمام عیبوں کا نام نہیں لیا اور وہ اسے نہیں لوٹائے گا

باب البیع الفاسد

س 27 : ~~بیع فاسد~~ بیع غیر صحیح کی کتنی اقسام ہیں ؟

ج : ~~بیع فاسد~~ بیع غیر صحیح کی چار اقسام ہیں

1 . بیع جائز 2 . بیع فاسد 3 . بیع باطل 4 . بیع موقوف

س : بیع غیر صحیح کے اقسام کی تعریف لکھیں ؟

ج : 1 . بیع جائز :

ایسی بیع جو ذات اور وصف کے اعتبار سے درست ہو گا اور شرط سے خالی ہو

2 : بیع فاسد :

جو ذات کے اعتبار سے درست ہو گا اور وصف کے اعتبار سے درست نہ ہو

3 : بیع باطل :

جو ذات اور وصف کے اعتبار سے درست نہ ہو

4 : بیع موقوف :

جو ذات اور وصف کے اعتبار سے درست ہو لیکن بیع کا منعقد ہونا تیسرے شخص کی اجازت پر موقوف ہے

س ۲۹: اُمِّ ولد کسے کہتے ہیں؟

ج: اُمِّ ولد اس باندھی (لونڈی) کو کہتے ہیں جس سے آقا نے صحبت کی اس سے اسکے بچہ ہوا ہو

س ۳۰: مُدَبَّر کی کتنی اقسام ہیں؟

ج: مُدَبَّر کی دو اقسام ہیں

1. مُدَبَّر مطلق 2. مُدَبَّر مُقَیَّد

1: مُدَبَّر مطلق:

وہ غلام جسے آقا نے یہ کہا ہو کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے

2: مُدَبَّر مُقَیَّد:

وہ غلام جسے آقا نے یہ کہا ہو میں اگر اس بیماری میں مر جاؤں تو تو آزاد ہے

س ۳۱: مکاتب کی تعریف قلمبند فرمائیں؟

ج: وہ غلام جسے آقا نے یہ کہا ہو اتنے پیسے دو تم آزاد ہو

س ۳۲: لعوضین سے کیا مراد ہے

ج: لعوضین سے مراد بیع اور ثمن ہیں۔

س ۳۳: جب لعوضین میں سے کوئی ایک یا دونوں حرام ہو تو بیع کیا ہو گی.

ج: بیع فاسد ہو گی

س ۳۴: مردار اور خون کی بیع کرنا کونسی بیع ہے اسکی وجہ

ج: بیع باطل ہے اور اسکی وجہ یہ دونوں مال نہیں ہیں

سوال 26: شراب اور خنزیر کی بیع کرنا کونسی بیع ہے

ج: بیع فاسد ہے

مسئلہ نمبر 27:

جب مبیع ملکیت میں نہ ہو تو اسکی بیع کرنا جائز نہیں

جیسے آم الولد اور مدبر اور مکاتب

مسئلہ نمبر 28:

اور جائز نہیں مچھلی کی بیع کرنا پانی کے اندر اسکے نکلنے سے پہلے اور اسی طرح ہوا میں اڑتے ہوئے پرندوں کی بیع کرنا جائز نہیں ہے

مسئلہ نمبر 29:

اور جائز نہیں پیٹ میں حمل کی بیع کرنا اور حمل کے حمل کی بیع کرنا جائز نہیں ہے

مسئلہ نمبر 30:

اور اسی طرح جائز نہیں بکری کی پیٹھ میں اون کی بیع کرنا

مسئلہ نمبر 31:

اور جائز نہیں دودھ کی بیع کرنا تھن (پستان) میں

مسئلہ نمبر 32:

اور جائز نہیں ذرع کی بیع کرنا کپڑوں میں (وضاحت)

یعنی کہ کوئی کہے کہ مجھے تھان کے درمیان سے کپڑا دے دو

تو اسکی بیع جائز نہیں نقصان کی وجہ سے

مسئلہ نمبر 33:

اور جائز نہیں شہتیر کی بیع کرنا چھت میں

مسئلہ نمبر 34:

اور جال پھینکنے کی بیع کرنا جائز نہیں ہے (وضاحت)

یعنی اگر ابھی کسی نے جال پھینکی اور اس نے خریدنے والے سے کہا

اس میں جو بھی مچھلیاں ہوں گی تو میں تمہیں دے دوں گا

تو اس طرح کرنا جائز نہیں

س 36: بیع المزابنہ سے کیا مراد ہے؟

ج: بیع کرنا خشک کھجوروں کے بدلے تازہ کھجوروں پر جائز نہیں (وضاحت)، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ برابر چیزوں سے بچو کہ ان میں تھوڑا فرق ہو گیا تو سود ہو جائے گا۔

س 37: کیا پتھر پھینکنے اور کپڑے چھونے اور منابذہ ( ) کی بیع جائز ہے

ج: جائز نہیں ہے

س 38: کیا دو کپڑوں میں سے کسی ایک کی بیع جائز ہے؟

ج: جائز نہیں ہے

مسئلہ نمبر 35:

اگر کسی شخص نے غلام بیچا اس شرط پر کہ وہ اسے آزاد کرے یا مدبر یا مکاتب کرے یا لونڈی بیچی اس شرط پر کہ وہ اسے ام ولد بنائے تو بیع فاسد ہوگی

مسئلہ نمبر 36:

اگر کسی نے غلام بیچا اس شرط پر کہ وہ بائع کی خدمت کرے گا ایک مہینے تک یا گھر بیچا اس شرط پر کہ بائع کو مدت معلوم

دیکھے گا مشتری اسے ایک درہم قرضہ دے گا یا وہ اسے ہدیہ دے گا

مسئلہ نمبر 37

اگر کسی شخص نے غلام بیچا اس شرط پر کہ وہ اسے سپرد نہیں کرے گا ایک مہینہ تک بیع فاسد ہو جائے گی

مسئلہ نمبر 38

اگر کسی شخص نے لونڈی اور جانور بیچی بغیر حمل کے تو بیع فاسد ہوگی

مسئلہ نمبر 39

اگر کسی شخص نے کپڑا خریدا اس شرط پر کہ بائع اسے کاٹے گا اور سیع کر دے گا قمیض یا جبہ یا جوتا خریدا اس شرط پر کہ وہ اس پر تلہ لگا دے گا یا تانگیں بنا کے دے گا پس بیع فاسد ہوگی

مسئلہ نمبر 40

اگر کسی نے بیچا نیروز تک یا مہرجان تک اور نصاری کے روزوں تک اور یہودیوں کی عید تک جبکہ مدت معلوم نہ ہو تو بیع فاسد ہوگی

مسئلہ نمبر 41

اگر مشتری نے فاسد بیع میں مبیع پر قبضہ کیا بائع کی اجازت کے ساتھ اور وہ دونوں مال (یعنی مبیع کے بدلے جو ثمن ہوگی وہ مال ہوگی) اور مشتری مال کا مالک ہو جائے گا اور مشتری پر لازم ہے کہ وہ بائع کو مبیع کی رقم دیدے اور دونوں یعنی (بائع اور مشتری) اس بیع کو آگے بیع کر سکتے ہیں

س ۳۹: کیا جس نے غلام اور آزاد کو یا بکری اور مردار کو جمع کیا تو انکی بیع کا کیا حکم ہے

ج: تو انکی بیع باطل ہو گی

س ۴۰: اگر جس نے جمع کیا غلام اور مدبر کو تو اسکی بیع کا کیا حکم ہے

ج: انکی بیع درست ہے

س ۴۱: رسول اللہ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) نے کس بیع سے منع فرمایا ہے؟

ج: رسول اللہ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) نے بیع نجش سے منع فرمایا ہے (دینا کے بارے ریٹ لگانا) اور اپنے بھائی کے سودے پر سودہ کرنے سے اور تلقی جلب سے (شہر والوں کا گاؤں والے سے پہلے ہی سودہ کرنا) اور جمعہ کی اذان کے بعد بیع کرنے سے ان سے حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) نے منع فرمایا ہے

مسئلہ نمبر ۴۲:

اگر کوئی شخص دو چھوٹے بچوں کا مالک ہے وہ دو چھوٹے بچے آپس میں محرم (رشتہ دار) ہیں تو اس شخص پر لازم ہے کہ وہ انکو جدا نہ کرے مایوسی کی وجہ سے ہاں اگر دونوں بڑے ہیں تو انکو جدا کر سکتا ہے یہ درست ہے

باب الاقالہ

س 42 : اقالے کا لغوی معنی بیان کریں ؟

ج : اقالے کا لغوی معنیٰ : توڑنا ، فسخ کرنا

س 43 : اقالے کا اصطلاحی معنی تحریر کریں ؟

ج : اقالے کا اصطلاحی معنیٰ :-

دو شخصوں کے درمیان جو عقد ہو اسکے ختم کرنے کو اقالہ کہتے ہیں

مسئلہ نمبر 43 :

اقالہ جائز ہے بیع میں بائع اور مشتری کیلئے ثمن اول کے ساتھ

مسئلہ نمبر 44 :

اگر شرط رکھی اقالہ میں زیادہ رقم کی یا کم رقم کی تو شرط باطل ہے

س 44 : کیا ثمن کا درست ہونا اقالے کے درست ہونے کو روکتا ہے

ج : جی نہیں ثمن کا ہلاک ہونا اقالے کے درست ہونے کو نہیں روکتا

مسئلہ :-

مبیع کا ہلاک ہونا اقالے کے درست ہونے کو روکتا ہے اگر مبیع کا کچھ حصہ ہلاک ہو جائے تو بقیہ میں اقالہ جائز ہے

س 45 : مرابحہ اور تولیہ کی تعریف لکھیں

لغوی معنی : نفع

تعریف :- پچھلی قیمت بتا کر نفع بیان کرنا

تعریف :- جس میں کوئی نفع نہ ہو

مسئلہ 45 :-

تولیہ اور مرابحہ درست نہیں جب انکے بدلے قیمتی چیز ہو مگر مثلی چیز ہو کر (پیسے)

س 46: کیا بیع میں دھولائی کی اجرت، نقش ونگار کی اجرت، پھول بنانے والے کی اجرت اور غلہ اٹھانے والے کی اجرت شامل کر سکتے ہیں یا نہیں؟

ج: جی ہاں شامل کر سکتے ہیں۔

س 47: تولیہ میں کیسے الفاظ استعمال کیے جائیں؟

ج: تولیہ میں یہ الفاظ استعمال کیے جائیں مجھے یہ چیز اتنے میں ملی اور اس طرح نہ کہا جائے گا کہ میں نے یہ چیز اتنے میں خریدی

مسئلہ 46: اگر مشتری مرابحہ میں خیانت پر مطلع ہو تو ابو حنیفہ کے نزدیک اسے خیار حاصل ہے اگر چاہے تو اسے موجودہ پیسوں میں لیے

س 48: اگر مشتری تولیہ میں خیانت پر مطلع ہو تو کیا حکم ہے

ج: اگر مشتری تولیہ میں خیانت پر مطلع ہو تو اسکو ساقط رکھے گا موجودہ پیسوں میں اور ابو یوسف فرماتے ہیں پیسں کمی کرے گا ان دونوں میں (مرابحہ اور تولیہ) اور ابو محمد کے نزدیک نہیں کرے گا اور اسکو اختیار حاصل نہیں ہوگا

س 49: اگر کسی نے ایسی چیز خریدی جس ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاسکتا ہو تو اس نے اسے قبضہ نہیں کیا تو کیا تولیہ اور مرابحہ جائز ہے

ج: جائز نہیں ہے

مسئلہ 47:

جائز ہے پراپرٹی کی بیع کرنا اسکو قبضہ کرنے سے پہلے ابو حنیفہ اور ابو یوسف کے نزدیک اور امام محمد کے نزدیک جائز نہیں

مسئلہ 48 :- اگر کسی نے خریدا کیل کی ہوئی چیز کیل کر کے اور
وزن کی ہوئی چیز وزن کر کے تو اسکو کیل کرے گا اور وزن
کرے گا پھر اسکو بیچے گا کیل اور وزن کر کے اور جائز ہے
مشتری کیلئے کہ اسکو بیچے اور نہ کہ اسکو کھائے یہاں تک کہ لوٹائے

(باب الرباء)

سوال 50 :- الرباء کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں اور نیز حکم بھی بیان کریں

لغوی معنی :-

زیادتی

اصطلاحی معنی :-

مال کی ایسی زیادتی جو عوض سے خالی ہو

حکم :-

یہ حرام ہے

سوال 51 :- جب جنس ایک ہوں اور اس میں کمی زیادتی ہو تو الرباء کا کیا حکم ہے

ج :- جب جنس ایک ہوں تو ان میں کمی زیادتی ہو تو یہ حرام ہے

سوال 52 :- جب جنس ایک ہوں اور ان میں کمی زیادتی نہ ہو تو بیع الرباء کا کیا حکم ہے ؟

ج :- جب جنس ایک ہوں اور ان میں کمی زیادتی نہ ہو تو بیع الرباء جائز ہے

مسئلہ نمبر: 49

جب دو وصف نہ پائیں جائیں (جنس، مقدار) تو اس میں کمی بیشی جائز ہوتی ہے۔

مسئلہ نمبر: 50

جب دو وصف پائیں جائیں (جنس، مقدار) تو اس میں کمی بیشی حرام ہے اور تاخیر بھی حرام ہے اور اگر ان دونوں میں سے ایک وصف پایا جائے تو اس میں کمی بیشی جائز اور تاخیر حرام ہے

مسئلہ نمبر: 51

ہر وہ چیز جسکو حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) نے نص فرمایا اس میں کمی زیادتی حرام ہے اگر وہ کیل والی چیز ہے تو کیل والی چیز ہوگی اگرچہ لوگوں نے اسے رد کر دیا ہو جیسے کھجور، نمک، گندم، جو۔ اور ہر وہ چیز جسکو حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) نے کمی زیادتی پر حرام فرمایا اگر وہ چیز وزن والی ہے تو وزن والی رہے گی اگرچہ لوگوں نے اسے رد کر دیا ہو جیسے چاندی، سونا،

مسئلہ نمبر: 52

جس پر حضور نے نص نہیں فرمایا تو وہ بھی اسی طرح بیچی جائے گی وزن کر کے لوگوں کی عادت پر

مسئلہ نمبر: 53

عقد صرف میں ثمن کی جنس پر سونے کے بدلے سونا اور چاندی کے بدلے چاندی بیچی جائے گی اگر برابر ہوں تو اعتبار

کہا جائے گا اسکے قبضہ میں معدوم کا مجلس میں

مسئلہ نمبر 54

گندم کی بیع آٹے اور ستو کے ساتھ جائز نہیں ہے اور گوشت کی بیع جاندار کے بدلے جائز ہے (امام اعظم کے نزدیک) اور (امام ابو یوسف کے نزدیک) اور امام محمد فرماتے ہیں جائز نہیں اور اس صورت میں جائز ہوگی کہ گوشت زیادہ ہو جاندار کے مقابلے میں

مسئلہ نمبر 55

تازہ کھجور کی خشک کھجور کے بدلے بیع کرنا جائز ہے برابر برابر امام اعظم کے نزدیک اور اسی طرح انگور کی کشمش کے بدلے بیع کرنا جائز ہے برابر برابر امام اعظم کے نزدیک

مسئلہ نمبر 56

جائز نہیں ہے زیتون کی بیع کرنا زیتون کے تیل کے بدلے اور تل کی بیع کرنا تل کے تیل کے بدلے اس صورت میں جائز ہوگی کہ زیتون کا تیل اور تل کا تیل زیادہ ہو زیتون اور تل سے

مسئلہ نمبر 57

دو مختلف گوشتوں کی بیع کرنا کمی بیشی کر کے جائز ہے

مسئلہ نمبر 58

اسی طرح گائے اور بکری کے دودھ کی بیع کرنا کمی بیشی کر کے جائز ہے اور ایسے ہی کھجور کے سرکے کو انگور کے سرکے کے ساتھ کمی بیشی کر کے جائز ہے اور روٹی کو بیچنا گندم اور آٹے کے بدلے کمی بیشی کر کے جائز ہے

مسئلہ 59: ہبلرٹ ہیں ہے آقا اور غلام کے درمیان مسلمان اور حربی کے درمیان دارالحرب میں.

✯: (باب السلم) :✯

سوال: (السلم) کا لغوی معنی کیا ہے؟

ج: اس میں ثمن معجل ہو

سوال: (السلم) کے کتنے رکن ہیں؟

ج: اسکے دو رکن ہیں 01. ایجاب 02. قبول

سوال: (السلم) کی شرعی تعریف تحریر کریں؟

ج: وہ بیع جس میں ثمن (قیمت) فوراً ادا کرنا ضروری ہو اور مبیع (فروخت شدہ چیز) کو بعد میں خریدار کے حوالہ کرنا بیچنے والے پر لازم ہو

نوٹ :-

بیع سلم جائز ہے کیل اور وزنی اور عددی چیزوں میں جس میں تفوت نہ ہو جیسے اخروٹ، انڈا اور بیع السلم جائز ہے گز کی ہوئی چیزوں میں.

مسئلہ نمبر 60 (ٹائٹل سی)

بیع سلم جائز نہیں ہے جانور میں اور اسکے اطراف میں اور نہ ہی اسکی کھال میں

مسئلہ نمبر 61 :-

بیع سلم جائز نہیں ہے لکڑیوں کے گٹھڑے میں اور اسی طرح سبزیوں کے گٹھڑے میں

مسئلہ نمبر 62 :-

اور بیع سلم جائز نہیں ہوگی یہاں تک کہ بیع مسلم فیہ عقد کے وقت سے لیکر سپرد کرنے کے وقت تک موجود ہو

مسئلہ نمبر 63 :-

بیع السلم درست نہیں ہوگی مگر تاخیر کے ساتھ اور ایسی تاخیر ہو کہ اس میں مدت معلوم ہو

مسئلہ نمبر 64 :-

بیع السلم جائز نہیں معین شخص کے ناپنے والے کے ساتھ اور ایسے ہی معین شخص کی ذرع کے ساتھ اور ایسے ہی معین گاؤں کے برتن میں اور ایسے ہی معین درخت کے پھل میں

مسئلہ نمبر 65 :-

امام اعظم کے نزدیک بیع سلم درست نہیں ہوتی مگر سات شرائط کے پائے جانے کے ساتھ جن کو عقد بیع میں ذکر کیا جائے گا

1. جنس معلوم ہو 2. نوع معلوم ہو 3. صفت معلوم ہو

4. مقدار معلوم ہو 5. مدت معلوم ہو 6. راس المال کی مقدار کا جاننا 7. مکان کو بیان کرنا جس میں سپرد کرے گا

امام یوسف اور محمد ~~کے نزدیک~~ فرماتے ہیں بیع سلم میں پانچ شرائط ہوتی ہیں آخری دو شرائط بیان کرنا ضروری ہیں

مسئلہ نمبر 66

بیع سلم درست نہیں ہوتی یہاں تک کہ راس المال پر قبضہ کیا جائے جدا ہونے سے پہلے

مسئلہ نمبر 67:

راس المال میں تصرف کرنا جائز نہیں اور ایسے مسلم فیہ میں تصرف کرنا جائز نہیں قبضے سے پہلے

مسئلہ نمبر 68:

مسلم فیہ میں قبضہ سے پہلے شرکت اور تولیہ جائز نہیں

مسئلہ نمبر 69:

بیع سلم ایسے کپڑوں میں جائز ہے جبکہ اسکی لمبائی چوڑائی بیان کی جائے

مسئلہ نمبر 70:

بیع سلم جائز نہیں ہے موتیوں میں پیمانے نگینوں میں

مسئلہ نمبر 71:

کوئی حرج نہیں پکی اور کچی اینٹوں میں بیع سلم کرنے سے جبکہ سانچہ معلوم ہو

مسئلہ نمبر 72:

ہر وہ چیز جسکی صفت اور مقدار کو جاننا ممکن ہو اس میں بیع سلم جائز ہے ہر وہ چیز جسکی صفت اور مقدار کو جاننا ممکن نہیں اس میں بیع سلم جائز نہیں اور جائز ہے کتے اور چیتے اور چیر پھاڑ کرنے والے درندوں کی بیع کرنا

مسئلہ نمبر 73:-

شراب اور خنزیر کی بیع کرنا جائز نہیں

مسئلہ نمبر 74:-

جائز نہیں کپڑے کی بیع کرنا مگر ریشم کے ساتھ اور
جائز نہیں شہد کے مکھی کی بیع کرنا مگر چھتے کے ساتھ

مسئلہ نمبر 75:

ایک ذمی بیع کرنے میں مسلمانوں کی بیع کرنے کی طرح ہیں
شراب اور خنزیر کی بیع کرنے میں

(باب الصرف):

مسئلہ:- صرف کا لغوی معنیٰ اور تعریف بیان کریں؟

لغوی معنیٰ:

نقل کرنا۔ منتقل کرنا

تعریف:

وہ بیع ہے کہ عوضین میں سے ہر ایک ثمن کی جنس سے
ہو پس اگر بیچا چاندی کو چاندی کے بدلے سونے کو سونے کے بدلے
تو جائز ہے مگر برابر برابر ہوں اگرچہ نیا اور پرانا ہو

مسئلہ 76:

بیع صرف میں ضروری ہے عوضین میں سے کسی ایک پر قبضہ
کرنا جدا ہونے سے پہلے

مسئلہ 77:

جب سونا کو بیچا جائے چاندی کے بدلے تو اس میں کمی زیادتی جائز ہے اور اس وقت قبضہ کرنا واجب ہو گا

س 76: بیع صرف کا عقد کب باطل ہو گا

ج: بیع صرف کا عقد اس وقت باطل ہو گا جب عوضین میں سے کوئی ایک دونوں قبضہ سے پہلے جدا ہو جائیں۔

س 77: کیا ~~ثمن میں~~ صرف کے ثمن میں تصرف کرنا جائز ہے قبضے سے پہلے؟

ج: جائز نہیں ہے

س 79: کیا سونے اور چاندی کی اشکل سے بیع کر سکتے ہیں

ج: جی ہاں بیع کر سکتے ہیں

مسئلہ 78:

اگر کسی شخص نے تلوار بیچا اور وہ تلوار زیور سے آراستہ ہے 100 درہم کے بدلے اور اسکا زیور 50 درہم کا ہے اور ڈھال بھی 50 کا تو وہ اسکے چاندی کے حصے پر قبضہ کرے گا اگرچہ اس نے بیان نہیں کیا ہے اسی طرح کسی نے کہا کہ ان دونوں کے ثمن میں 50 درہم لے لو اگر قبضہ نہیں کیا جدا ہونے سے پہلے تو بیع باطل ہو گی زیور میں

س 80: اگر زیور تلوار سے بغیر کسی نقصان کے جدا ہو سکتا ہے تو کیا حکم ہے

ج: اگر زیور تلوار سے بغیر کسی نقصان کے جدا ہو سکتا ہے تو تلوار میں بیع کرنا جائز ہے اور زیور میں بیع باطل ہو گی۔

مسئلہ 79 :-

کسی نے چاندی کے برتن بیچے پھر دونوں جدا ہوگئے اور آدھے ثمن پر قبضہ کیا تو بیع باطل ہوگی اس ثمن میں. جنس پر قبضہ نہیں کیا اور اس میں بیع صحیح ہوگی. جس آدھے ثمن پر قبضہ کیا ہے اور برتن اب دونوں کے درمیان مشترک ہوں گے

مسئلہ 80 :-

اور اگر بعض برتنوں کا کوئی مستحق نکل تو مشتری کو اختیار ہے چاہے تو بقیہ آدھے برتنوں کو بھی ثمن کے بدلے لیلے اور چاہے تو رد کردے

مسئلہ 81 :-

اگر کسی نے چاندی کی ڈلی بیچی مشتری کیلئے قبضہ کرنے کے بعد اسکے بعض حصے کا کوئی شخص نکل آیا تو اس صورت میں مشتری اس بعض حصے کو مستحق سے لے گا اور اسے بیع کو رد کرنے کا اختیار نہیں ہے

مسئلہ 82 :-

کسی شخص نے دو درہم اور ایک دینار بیچے تو دینار اور ایک درہم کے بدلے بیع جائز ہوگی اس وجہ سے کہ ان میں سے ہر ایک جنس دوسری جنس کے بدلے ہے

مسئلہ نمبر 83

کسی شخص نے 11 درہم بیچے 10 درہم اور ایک دینار کے بدلے تو بیع جائز ہوگی اس وجہ سے کہ دس درہم دس درہم کے بدلے اور ایک درہم ایک دینار کے بدلے

مسئلہ نمبر 84:-

دو صحیح درہم کو بیچنا دو پرانے درہم کے بدلے

درست ہے

مسئلہ نمبر 85:-

اگر دراہم پر چاندی غالب ہو تو دراہم چاندی کے حکم میں ہوں گے اور اگر دینار پر سونا غالب ہو تو دینار کے حکم میں ہوں گے اور ان دونوں میں کمی بیشی حرام ہے نئے اور پرانے کا اعتبار نہیں کیا جائے گا

مسئلہ نمبر 86:-

اگر دراہم اور دینار پر کھوٹ پن غالب ہو تو وہ دراہم اور دینار کے حکم میں نہیں ہوں گے بلکہ سامان کے حکم میں ہوں گے پس جب انکو بیچا گیا انکی جنس کے ساتھ تو بیع جائز ہوگی

مسئلہ نمبر 87:-

کسی نے ~~سامان~~ ثمن کے بدلے سامان خریدا پھر وہ پیسے چلنا بند ہو گئے اور لوگوں نے اس ثمن کے ذریعے معاملات کرنا چھوڑ دیا قبضہ سے پہلے امام اعظم کے نزدیک بیع باطل ہوگی امام ابو یوسف فرماتے ہیں بیع باطل نہیں ہوگی بلکہ مشتری پر لازم ہے بیع والے دن ان پیسوں کی قیمت دے گا اور امام محمد فرماتے ہیں مشتری پر لازم ہے آخری دن کی قیمت دے گا جس دن لوگوں نے ان پیسوں کے ذریعے ~~بیع کرنا جائز نہیں~~ سے معاملات کرنا چھوڑ دیے

مسئلہ نمبر 88:-

رائج پیسوں کے ذریعے بیع کرنا جائز ہے اگرچہ مشتری نے جنس معین نہ کیا ہوا اور اگر وہ ایسے ہیں جن کا رواج نہیں ہے تو ان پیسوں کے ذریعے بیع کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ مشتری پیسوں کو معین نہ کر دے

مسئلہ نمبر 89:-

کسی شخص نے رائج پیسوں کے ذریعے کوئی چیز بیچی اور اسکے قبضہ کرنے سے پہلے وہ پیسا چلنا بند ہو گئے امام اعظم کے نزدیک بیع باطل ہو گی

[redacted] گروہ (الرہن)

لغوی معنی :

کسی چیز کو اپنے پاس رکھنا چاہیے مال کے سبب ہو یا غیر مال کے سبب

نوٹ :-

الرہن ایجاب و قبول کے ذریعے منعقد ہے اور الرہن مکمل ہوتا ہے قبضہ کرنے کے ساتھ جب مرتھن نے رہن پر قبضہ کیا ہو وہ رہن تقسیم شدہ نہ ہو اور فارغ ہو اور جدا ہو۔

مسئلہ نمبر ۹۵ :-

اگر مرتھن نے رہن پر قبضہ نہیں کیا تو راہن کو اختیار ہے چاہے تو رہن مرتھن کو سپرد کرے اور اگر چاہے تو رہن سے رجوع کرے (مرتھن کو نہ دے) پس جب راہن نے مرتھن کو سپرد کیا اور مرتھن نے قبضہ بھی کر لیا تو ضمان اس میں داخل ہو گا ہلاک ہونے کی صورت میں رہن رکھنا درست نہیں ہوتا مگر قرض کے بدلے

مسئلہ نمبر ۹۶ :

رہن مرتھن کے ہاتھ میں ہلاک ہو جائے اور رہن کی قیمت اور قرضے کی قیمت برابر ہو تو مرتھن اپنا قرض وصول کرنے والا ہو جائے گا حکمی طور پر اور اگر مرتھن کی قیمت قرضے سے زیادہ ہو تو زیادتی مرتھن کے ہاتھ میں امانت ہو گی اور اگر رہن کی قیمت قرضے سے کم ہو تو قرضے میں سے اتنی مقدار ساقط ہو جائے گا اور مرتھن زیادتی (دوسرے سے پیسوں کا راہن سے مطالبہ کرے گا) کا رجوع کرے

مسئلہ نمبر 92:

رہن رکھنا جائز نہیں ہے ایسی چیز کو جو مشترک ہو (یعنی ایسی چیز جس میں شرکت ہو سکتی ہو) اور رہن رکھنا جائز نہیں ہے صرف ایسے پھلوں کو جو کھجور کے درخت پر لگے ہوئے ہیں نہ کہ درخت کو صرف پھلوں کو رہن رکھنا جائز نہیں ہے درخت کو نکال کر

مسئلہ نمبر 93:

رہن رکھنا جائز نہیں ہے زمین میں لگی ہوئی کھیتی کو زمین کے علاوہ

مسئلہ نمبر 94:

رہن رکھنا جائز نہیں ہے صرف درخت اور زمین کو ان دونوں کے علاوہ (یعنی پھل اور کھیتی نکال کر)

مسئلہ نمبر 95:

رہن رکھنا درست نہیں ہے امانتوں کو جیسے ودیعۃ اور عاریۃ دیا ہوا مال اور مضاربۃ کا مال اور شرکت کا مال۔

مسئلہ نمبر 96:

رہن رکھنا درست نہیں ہے راس المال کو اور صرف کے ثمن کو اور مسلم فیہ کو

مسئلہ نمبر 97:

اگر مجلس عقد میں رہن ہلاک ہو جائے مرتھن سے تو صرف سلم مکمل ہو جائے گی اور مرتھن اپنا قرضہ وصول کرنے والا ہو جائے گا

مسئلہ نمبر ۹۸ :-

جب راہن اور مرتھن دونوں اس بات پر راضی ہو جائیں کہ رھن کسی عادل شخص کے پاس رکھیں گے (ایسا کرنا جائز ہے) اس صورت میں راہن اور مرتھن کیلئے درست نہیں ہے کہ وہ عادل شخص سے رھن لیلے اگر عادل شخص کے پاس رھن ہلاک ہو جائے مرتھن ضمان دے گا

مسئلہ نمبر ۹۹ :

دراہم اور دینار اور کیل کی جانے والی چیزوں کو رہن رکھنا جائز ہے

مسئلہ نمبر ۱۰۰ :

اگر رہن رکھا اسی کے جنس کا (دراہم کے بدلے دراہم سونے کے بدلے سونا) وہ ہلاک ہوگیا تو رہن میں سے اسکی مثل ہلاک ہو گا (قرض میں) اگرچہ نئے اور پرانے ہونے میں مختلف ہوں

مسئلہ نمبر ۱۰۱ :

کسی شخص کا کسی کے اوپر قرض تھا پس اس نے قرض کی مثل اس سے پیسے لیے پھر ان پیسوں کو خرچ کیا خرچ کرنے کے بعد پتا چلا کہ وہ پیسے پرانے تھے امام اعظم کے نزدیک اس شخص کیلئے کچھ بھی نہیں ہے (یعنی وہ اس سے نئے پیسوں کا مطالبہ کرے گا) آگلے نیچے پیسے جیسے ہوتے ہیں امام یوسف اور محمد فرماتے ہیں کہ وہ پرانے پیسے اس شخص کو لوٹا دے گا اور اپنے نئے پیسے اس سے لے گا

مسئلہ نمبر 102:

کسی شخص نے دو غلاموں کو ایک ہزار درہم کے بدلے رہن رکھا پس ان میں سے ایک کے پیسے دے دیا دوسرے کے پیسے نہیں دیے تو اب اس شخص کیلئے درست نہیں ہے کہ وہ اس پر قبضہ کرے جس پر اس نے پیسے دیے ہیں بلکہ اس شخص سے کہا جائے گا کہ بقیہ قرض بھی ادا کر دے پھر دونوں پر قبضہ کر لے

مسئلہ نمبر 103:

اور جب راہن نے مرتھن کو یا کسی عادل شخص کو یا ان دونوں کے علاوہ وکیل بنایا رہن کی بیع کرتے وقت اور قرض دیتے وقت یہ وکالت (وکیل) بنانا جائز ہے۔

مسئلہ نمبر 104:

اور اگر عقد رہن کے وقت کسی کو وکیل بنانے کی شرط رکھی گئی تو اب بعد میں راہن کیلئے درست نہیں ہے اس وکیل کی وکالت کو ختم کرے گا اور اگر ختم کر بھی دیا تب بھی اسکی وکالت ختم نہیں ہوگی اور اگر راہن مر بھی جاتا ہے تب بھی اسکی وکالت ختم نہیں ہو جاتا

مسئلہ نمبر 105:

اور مرتھن کیلئے ہے کہ وہ راہن سے اپنے قرضے کا مطالبہ کرے اور اگر راہن اسکو قرض نہیں دیتا تو وہ اسکو قید کروائے

مسئلہ نمبر 106:

اگر مرتھن کے پاس رہن رکھا ہوا ہو تو مرتھن کیلئے درست نہیں ہے کہ وہ راہن کو اس چیز کو بیچنے کی قدرت دے

اس وقت تک قدرت نہیں دے گا جب تک اپنا قرض نہیں لیتا
پس جب اسکو قرض دیدے تو اب مرتھن سے کہا جائے گا رہن راہن
کو سپرد کردے

مسئلہ نمبر 107:

اور جب راہن نے مرتھن کی اجازت کے بغیر رہن
کو بیع دیا تو یہ راہن کی بیع موقوف ہوگی مرتھن کی اجازت پر
اگر مرتھن نے اجازت دیدی تو اسکی بیع درست ہو جائے گی دوسری
صورت یہ ہے کہ راہن اپنا قرضہ مرتھن کو واپس دیدے تو بھی
بیع جائز ہوگی

مسئلہ نمبر 108:

اگر راہن نے رہن رکھا پھر غلام کو پھر اسکو آزاد کر دیا
تو اسکو آزاد کرنے سے وہ غلام آزاد ہو جائے گا اور اگر راہن خوشحال
ہو اور قرض فوراً دینا ہو تو قرض کے ادا کرنے کا مطالبہ کرے گا اور اگر
قرض تاخیر سے دینا ہو تو راہن سے آزاد کیلئے ہوئے غلام کی قیمت
لی جائے گی اور اسی قیمت کو مرتھن اپنے پاس بطور رہن رکھے گا
یہاں تک کہ اسکا قرضہ دے دیا جائے اور اگر تنگ دست ہو تو غلام سے
قرضہ اتارا جائے گا اسی طرح اگر راہن نے رہن کو ہلاک کر دیا ہو یا کسی
غیر شخص نے رہن کو ہلاک کر دیا ہو تو مرتھن جھگڑا کرے گا اسکے
ضمان لینے میں اور اسکی قیمت کو اپنے پاس بطور رہن رکھے گا

س 61: کیا قرض میں زیادتی کرنا جائز ہے ؟

ج : امام اعظم اور محمد کے نزدیک قرض میں زیادتی کرنا جائز نہیں ہے
اور ابو یوسف کے نزدیک جائز ہے

مسئلہ نمبر ۱۱۰:

ایک شخص نے دو لوگوں سے قرض لیا اور دونوں کے پاس ایک ہی چیز رہن رکھوائی اسی طرح ایک چیز دو لوگوں کے پاس رہن رکھوانا جائز ہے اور یہ رہن ان دونوں میں سے ہر ایک کے پاس بطور امانت ہے اور ہلاک ہونے کی صورت میں ان دونوں میں سے ہر ایک پر ضمان ہوگا اور ~~ہلاک ہونے کی صورت میں~~ اگر ان دونوں میں ایک کو قرضہ دیا جائے تو اب یہ رہن دوسرے کے ہاتھ میں چلا جائے گا اس شخص سے اس وقت تک نہیں لے سکتا جب اسکو بھی اسکا قرضہ دیدے۔

مسئلہ نمبر ۱۱۱:

بائع نے غلام اس شرط پر بیچا کہ مشتری پیسوں کے بدلے اسکو رہن رکھے گا پس اگر مشتری رہن رکھنے سے منع کردے تو اس پر زبردستی نہیں کی جائے گی اور بائع کو اختیار حاصل ہے چاہے تو رہن کو چھوڑنے پر راضی ہو جائے اور اگر چاہے تو بیع توڑ دے۔

س62: رہن کی حفاظت کون کون کرے گا۔

ج: مرتھن خود رہن کی حفاظت کرے گا اسکی بیوی اسکے بچے اور خادم اور وہ جو اسکے گھر میں شامل ہے۔

س63: اگر رہن کی حفاظت مرتھن اور اسکے گھر والوں کے علاوہ کسی اور نے کی اسکو ہلاک کردیا یا نقصان پہنچایا تو کیا حکم ہے؟

ج: اس صورت میں مرتھن ضمان دے گا

س64: اگر مرتھن نے رہن میں زیادتی کردی تو کیا اس صورت میں بھی مرتھن پر ضمان ہوگا

ج: جی ہاں اگر مرتھن نے رہن میں زیادتی کردی یا پورے ہلاک کردی

تو پوری رہن کا ضمان ہو گا

مسئلہ نمبر 112:

جب مرتھن نے رہن راہن کو عاریۃً (ادھار) دے دیا کہ راہن نے قبضہ بھی کرنے کے بعد رہن کو ہلاک کر دیا تو اس صورت میں مرتھن کے اوپر ضمان نہیں ہوگا کیونکہ راہن کا کو رہن دے دیا یا اسکی رہن کی قیمت دے گا بطور رہن مرتھن کے پاس

مسئلہ نمبر 113:

جب راہن مر جائے اور وصیت کر جائے رہن بیچنے کی تو بیچنے والے شخص کیلئے لازم ہے کہ وہ اس رہن کو بیچ کر اسکا قرضہ مکمل کرے گا اور اگر راہن نے مرتے وقت وصیت نہیں کی تھی تو قاضی اب کسی کی وصیت کو پورا کرنے والا بنائے گا اور وہ حکم دے گا کہ اس چیز کو بیچ کر اسکا قرضہ ادا کیا جائے گا

کتاب الحجر

س 65: کتاب الحجر کا لغوی معنی اور شرعی تعریف قلمبند فرمائیں

لغوی معنی :- روکنا

شرعی تعریف :-

کسی کو روکنا قولاً اسکے چھوٹے ہونے کی وجہ سے پاگل ہونے کی وجہ سے اور غلام ہونے کی وجہ سے

س 66: حجر (روکنے) کے واجب ہونے کے کتنے اسباب ہیں اور کونسے ہیں

ج: حجر (روکنے) کے واجب ہونے کے (3) اسباب ہیں اور وہ یہ ہیں

① پاگل پن ② غلام پن 3 بچپن

مسئلہ نمبر 114 :-

چھوٹے کا تصرف کرنا جائز نہیں ہے مگر اسکے ولی کی اجازت اور غلام کا تصرف کرنا جائز نہیں ہے مگر اسکے آقا کی اجازت پر اور پاگل پن کا تصرف کرنا جائز نہیں کہ اسکی عقل پر قبضہ کرے

مسئلہ نمبر 115 :

ان تینوں میں سے (چھوٹے، غلام پاگل پن) کسی نے کوئی چیز بیچی یا خریدی اور وہ بیع پر عقل رکھتا ہو اور اسکا ارادہ ہو ویں ولی کو اختیار ہے چاہے تو اسکو جائز کرے جبکہ اسکو فائدہ ہو اور اگر چاہے تو اسکو توڑ دے . (فسخ کردے)

س 67 :- حجر (روکنے) میں یہ تینوں معنی کس پر واجب ہوتے ہیں اقوال پر یا افعال پر

ج : حجر (روکنے) میں یہ تینوں معنی اقوال پر (قول) پر واجب ہوتے ہیں نہ کہ افعال پر

مسئلہ نمبر 116:

پس بچے اور پاگل ان دونوں کا عقد کرنا اور اقرار کرنا درست نہیں ہے اور اگر یہ دونوں اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں تو انکی طلاق واقع نہیں ہوتی اور ان دونوں کا بھی کسی کو آزاد کرنا بھی واقع نہیں ہوتی

مسئلہ نمبر 117:

اگر بچے اور پاگل ان میں سے کسی نے کوئی چیز ضائع کر دی تو اس پر لازم ہے کہ اسکی ضمان دے (پیسے دے)

س 58: غلام کا قول کس کے حق میں نافذ ہوتا ہے

ج :- غلام کا قول اسکے اپنے حق میں نافذ ہوتا ہے نہ کہ اسکے آقا کے حق میں

مسئلہ نمبر 118:

اگر غلام نے کسی کے مال کا (قرضے) کا اقرار کیا تو اسکے آزاد ہونے کے بعد فوراً لازم ہو جائے گا لیکن غلامی کی حالت میں لازم نہیں ہوگا

مسئلہ نمبر 119:

اور اگر اقرار کیا اس پر حد کا (سزا کا) اور قصاص کا (بدلہ کا) تو اس پر غلامی کی حالت میں لازم ہوگا (سزا)

س 59: کیا غلام کی طلاق نافذ ہوتی ہے ؟

ج :- جی ہاں

مسئلہ نمبر 120:

امام اعظم کے نزدیک بے وقوف شخص آزاد بالغ عاقل پر حجر نہیں کیا جائے گا وہ اپنے مال میں تصرف کر سکتا ہے اگرچہ وہ اپنے مال کو

ضائع کرتا ہو اچھے یا برے کام کیلئے۔

س70:- اگر کوئی شخص بے وقوفی کی حالت میں بالغ ہوا تو اسکا مال اسکو کب دیا جائے گا (امام اعظم کے نزدیک)

ج:- اسکا مال اسکو ۲۵ سال کی عمر میں دیا جائے گا اگرچہ اس میں سمجھداری نہ ہو

مسئلہ نمبر 121:-

صاحبین کے نزدیک حجر کیا جائے گا بے وقوف شخص پر اور اسے منع کیا جائے گا اسکے اپنے مال میں تصرف کرنے سے اگر اس نے (بے وقوف شخص) کوئی چیز بیچی اپنے مال سے اسکی بیع نافذ نہیں ہوگی اگرچہ اس میں فائدہ ہو مگر اسکا حاکم سے اجازت لے گا

مسئلہ نمبر 122:-

صاحبین کے نزدیک اگر بے وقوف شخص نے غلام آزاد کیا تو غلام آزاد ہو جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ اسکی بے وقوف کو اپنی قیمت دے

س71: صاحبین کے نزدیک اگر بے وقوف نے نکاح کیا تو اسکا کیا حکم ہے

ج: صاحبین کے نزدیک اگر بے وقوف نے نکاح کیا تو اسکا نکاح کرنا جائز ہے اور وہ مہر مثلی (جو اپنے پھوپھی اور چچی کی مہر کے وقت دیا) دے گا

س72: صاحبین کے نزدیک بے وقوف کو اسکا مال کب دیا جائے گا نیز اسکے تصرف کا کیا حکم ہے؟

ج: صاحبین کے نزدیک اگر کوئی شخص بے وقوفی کی حالت میں ہو تو اسکا مال اسے نہیں دیا جائے گا یہاں تک کہ اسکی سمجھداری محسوس ہو اور

اور اسکا اپنے مال میں تصرف کرنا جائز نہیں

مسئلہ نمبر 123:

اور بے وقوف شخص کے مال سے زکوٰۃ نکالی جائے گی اور اسکا مال خرچ کیا جائے گا اسکی اولاد پر اور بیوی پر اور جس پر اسکا نان نفقہ واجب ہو گا

مسئلہ نمبر 124:

اگر بے وقوف شخص نے حج کا ارادہ کیا تو اسے حج کرنے سے منع نہیں کیا جائے گا اور اسکا مال ایسے حاجی کو دیا جائے گا جس پر اعتماد ہوتا کہ وہ اسے راستے میں لے جائے

مسئلہ نمبر 125:

اگر بے وقوف شخص نے وصیت کی اچھے کام کیلئے تو اسکی وصیت جائز ہے اور اسکے مال کے تیسرے حصے سے دیا جائے گا

س 73: لڑکا کب بالغ ہوتا ہے ابوحنیفہ کے نزدیک

ج: جب اسکو احتلام ہو۔ انزال ہو اور کسی عورت کو حاملہ کر دے یا وطئ (ہم بستری) کے ساتھ اگر یہ تینوں علامت نہ ہو تو وہ بالغ ہوا 18 سال کی عمر میں

س 74: لونڈی کب بالغ ہوتی ہے ابوحنیفہ کے نزدیک

ج: لونڈی بالغ ہوتی ہے حیض کے ساتھ حاملہ ہونے کے ساتھ احتلام کے ساتھ اگر یہ تینوں صورتیں نہ پائی جائیں تو لونڈی 17 سال کی عمر میں بالغ ہو گئی

مسئلہ نمبر 126:

صاحبین کہتے ہیں کہ لڑکا اور لونڈی 15 سال کی عمر میں بالغ ہو سکتا ہے

مسئلہ نمبر 127 :-

جب لڑکا اور لونڈی مراحق ہوں (انکا بالغ ہونا مشکل ہو جائے) تو جب وہ خود کہے کہ ہم بالغ ہو گئے ہیں تو وہ بالغ ہیں ان پر بالغ ہونے کے احکام جاری ہوں گے

س : اگر کسی غریب شخص نے قرضہ لیا اور اسکے غرماء نے مطالبہ کیا تو اس پر امام اعظم اور صاحبین کا موقف کیا ہے

ج : اگر کسی غریب شخص نے قرضہ لیا اور اسکے غرماء نے مطالبہ کیا کہ اسکو قید کیا جائے یا حجر کیا جائے تو امام اعظم کے نزدیک حجر نہیں کیا جائے گا اور وہ اپنے مال پر تصرف نہیں کرے گا اور صاحبین کے نزدیک حجر کیا جائے گا اور وہ اپنے مال سے کوئی چیز بیچ کر غرماء کو قرض دے گا

مسئلہ نمبر 128 :-

اگر غریب شخص نے منع کیا اسکے بیچنے کا تو اسکا مال غرماء میں تقسیم کرے گا قرض کی مقدار

مسئلہ نمبر 129 :-

اگر قاضی نے مفلس (غریب) کو حجر کرنے کا کہا اور اس نے اقرار کیا کہ مجھ پر فلاں بندے کا بھی قرض ہے تو وہ اسکو بھی حصے کے ساتھ برابر قرضہ دے گا اور قاضی اس مال کو غریب شخص کے بیوی اور اسکی اولاد اور قریبی رشتے داروں پر خرچ کرے گا

مسئلہ نمبر 130 :

اگر غریب شخص کو معلوم نہ ہو کہ اسکے پاس مال ہے اور اسکے غرماء اسکو قید کرنے کا مطالبہ کرتے ہوں تو اور وہ کہے کہ میرے پاس

مال نہیں ہے تو قاضی اسکو قید کرے گا پر قرض میں

س 76: کن صورتوں میں مفلس کو قید کریں گے؟

ج: چار صورتوں میں مفلس کو قید کریں گے

1. قرض 2. ثمن مبیع 3 حق مہر 4 کفالت

س 77: مفلس شخص کو قید کرنے کی مدت کتنی ہے

ج: مفلس شخص کو قید کرنے کی مدت کم از کم دو ماہ یا تین ماہ ہے

مسئلہ نمبر 131:

قید کے دوران اگر اس پر گواہ قائم ہو جائے تو قاضی اسے آزاد کرے گا

مسئلہ نمبر 132:

آزاد کرنے کے بعد قاضی اور مفلس شخص اور اسکے غرماء کے درمیان نہیں آئے گا اور اسکے پیچھے کوئی بندہ لگا دے گا اور اگر زیادہ مال کمائے گا تو اسکے غرماء میں تقسیم کرے گا۔

مسئلہ نمبر 133:-

مفلس شخص کو تصرف اور سفر کرنے سے منع نہیں کیا جائے گا

مسئلہ نمبر 134:-

امام ابو یوسف اور محمد فرماتے ہیں جب قاضی مفلس اور اسکے غرماء کے درمیان فیصلہ کر دے اب غرماء اس سے پہلے اسی صورت میں لیں گے جب وہ اس بات پر گواہ قائم کر دے کہ اس مفلس شخص کے پاس پیسے ہیں تو اب قاضی وہ پیسے مفلس سے لیکر غرماء

میں تقسیم کرے گا

مسئلہ نمبر 135:-

فاسق شخص پر حجر نہیں کیا جائے گا اگرچہ فسق اصل ہو یا طاری۔

مسئلہ نمبر 136:-

کسی شخص کو مفلس قرار دیا گیا اور اسکے پاس سامان تھے (یعنی اسکے پاس مبیع موجود تھی) جس شخص سے سامان لیے تھے اسکو بھی اس نے پیسے نہیں دیے تو اب یہ شخص اور باقی قرض دار قرض لینے میں برابر ہو جائیں گے اب مفلس شخص اس سامان (یعنی مبیع) کو بیچ کر ان پیسوں کو ان تمام کے درمیان تقسیم کرے گا

(کتاب الاقرار)

س 78: اقرار کا لغوی معنی اور شرعی تعریف تحریر کریں

ج :- لغوی معنی :-

کسی چیز کا اپنے لیے اقرار کرنا

شرعی تعریف :-

اپنی ذات پر کسی دوسرے شخص کے حق کے واجب ہونے کی اطلاع دینا

مسئلہ نمبر 137:-

جب آزاد، عاقل، بالغ کسی کے حق میں اقرار کریں تو انکا اقرار لازم ہو گا چاہیے مجہول ہو یا معلوم

مسئلہ نمبر 138:-

اگر مجہول اقرار کرے تو قاضی اس پر زبردستی کرے گا بیان کرنے میں

مسئلہ نمبر 139 :-

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر فلاں کی کوئی چیز ہے تو اس پر لازم ہے کہ اس مال کی صفت بیان کرے

س 79 :- اقرار میں کس کی (قسم) مانی جائے گی

ج :- اقرار میں اقرار کرنے والے کی (قسم) مانی جائے گی اگر مقر لہ اقرار کرے کثرت کا تو اب مقر لہٗ کی قسم مانی جائے گی

مسئلہ نمبر 140 :-

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر مال ہے تو اسکے بیان میں رجوع کیا جائے گا اور اسکے قول کو قلیل یا کثیر میں قبول کیا جائے گا

مسئلہ نمبر 141 :-

اگر کسی شخص نے کہا کہ مجھ پر کسی شخص کا بڑا مال ہے تو اس پر تصدیق نہیں کریں گے 200 درہم سے کم میں

مسئلہ نمبر 142 :-

اگر کسی شخص نے کہا کہ مجھ پر کسی شخص کا زیادہ مال ہے تو اس پر تصدیق نہیں کی جائے گی 100 درہم سے کم میں

مسئلہ نمبر 143 :-

اگر کسی شخص نے کہا کہ مجھ پر کسی شخص کے دراہم ہیں تو اس پر صرف 3 دراہم ہیں مگر یہ کہ کثرت کو بیان کرے

مسئلہ نمبر 144 :-

اگر کسی شخص نے کہا کہ مجھ پر کسی شخص کے اتنے اتنے مال ہیں تو اس پر تصدیق نہیں کی جائے گی 11 درہم سے کم میں

مسئلہ نمبر 145 :-

اگر کسی شخص نے کہا مجھ پر کسی شخص کے اتنے اور اتنے مال ہیں تو اس پر تصدیق کی جائے گی ۱۱ درہم سے کم میں

مسئلہ نمبر 146 :-

اگر کوئی شخص کہے کہ میری طرف کسی شخص کے ہیں کہ وہ اقرار کرے قرض کا

مسئلہ نمبر 147 :-

اگر کسی شخص نے کہا کہ میرے پاس یا میرے ساتھ ہیں پس اس پر اقرار کریں گے امانت کا جو اسکے ہاتھ میں ہے

مسئلہ نمبر 148 :-

اگر کسی شخص نے کہا کہ مجھ پر تمہارے ہزار ہیں تو اس سے کہا جائے گا کہ اسکو وزن کرو یا اسکو پرکھ لو یا مجھے مہلت دیدو یا اس نے اقرار کیا کہ میں نے اسکو ادا کر دیا

مسئلہ نمبر 149 :-

اگر کسی شخص نے اقرار کیا تاخیر کے ساتھ اور مُقَرلَہٗ اسکی تصدیق کرے گا قرض میں اور اسکے تاخیر کو جھٹلایا تو فوراً وہ شخص قرضہ ادا کرے گا اور مُقَرلہ قسم اٹھائے گا مدت کی

مسئلہ نمبر 150 :-

اگر کسی شخص نے اقرار کیا اور پھر اس وقت استثناء کیا تو اسکا استثناء کرنا درست ہے اور اس پر باقی لازم ہیں اور استثناء برابر ہے کم یا زیادہ ہو نہیں

مسئلہ نمبر ۱۷۱ :-
اگر کسی شخص نے تمام کا استثناء کیا تو اس پر اقرار کرنا لازم ہے اور استثناء باطل ہے

مسئلہ نمبر 172 :-
اگر کہا کہ مجھ پر کسی شخص کے 100 درہم ہیں مگر ایک دینار کے تو لازم ہے اس پر 100 درہم دینا مگر ایک دینار کی قیمت کم کر کے

مسئلہ نمبر 173 :-
اگر کہا کہ مجھ پر کسی شخص کے 100 درہم ہیں مگر ایک قفیز گندم کے تو لازم ہے اس پر 100 درہم دینا مگر ایک قفیز گندم کی قیمت کم کر کے

مسئلہ نمبر 174 :-
اگر کسی نے اقرار کیا کہ مجھ پر فلاں کے 100 درہم ہیں تو اس پر تمام درہم لازم ہوں گے

مسئلہ نمبر ۱۷۵ :-
اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر سو اور کپڑے ہیں تو اس پر لازم ہیں ایک کپڑا اور اسکے سو کی تفسیر کے بارے میں پوچھا جائے گا اس سے

مسئلہ نمبر 176 :-
اگر کسی شخص نے اقرار کیا اور اپنے اقرار کے ساتھ انشاءاللہ ملا دیا تو اسکا اقرار کرنا لازم نہیں ہوگا

مسئلہ نمبر 157:-

اگر کسی شخص نے اقرار کیا اور اس میں اپنے لئے خیار شرط رکھی تو اسکا اقرار کرنا لازم ہو گا اور خیار شرط باطل ہو گی

مسئلہ نمبر 158:-

اگر کسی نے اقرار کیا گھر کا اور اس نے اپنے لئے استثناء کیا بناء کا (گھر کا) تو گھر اور بناء دونوں مقر لہ کیلئے ہیں ہاں اگر کہا کہ گھر میرے لئے ہے اور زمین دوسرے کیلئے تو اسکا اقرار کرنا درست ہے

مسئلہ نمبر 159:-

اگر کسی شخص نے کھجور کا اقرار کیا ٹوکری میں تو اس میں ٹوکری بھی شامل ہے

مسئلہ نمبر 160:-

اگر کسی نے اقرار کیا جانور کا اصطبل میں (جہاں جانور باندھے جاتے ہیں) تو اس سے مراد جانور ہو گا نہ کہ اصطبل۔

مسئلہ نمبر 161:-

اگر کسی نے کہا کہ میں نے کپڑا چھینا رومال میں تو اس پر تمام (دونوں) لازم ہوں گے۔

مسئلہ نمبر 162:-

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر کپڑے میں کپڑا لپیٹا ہے تو اس پر تمام لازم ہوں گے

مسئلہ نمبر 163:-

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر دس کپڑے میں ایک کپڑا ہے تو ابو یوسف کے نزدیک دس پر لازم نہیں ہو گا مگر ایک کپڑے کے اجر

اور ابو محمد کے نزدیک لازم ہیں گیارہ کپڑے

مسئلہ نمبر 164:

اگر کسی نے کہا کہ ~~مجھ پر~~ غصب شدہ کپڑے کا اقرار اور مُقِر آیا عیب دار کپڑے کے ساتھ تو اقرار کرنے والے کا قول مانا جائے گا قسم کے ساتھ

مسئلہ نمبر 165:

اسی طرح اگر کسی نے اقرار کیا غصب شدہ دراہم کا اور مُقِر آیا پرانے درہم کے ساتھ تو اقرار کرنے والے کا قول مانا جائے گا قسم کے ساتھ

مسئلہ نمبر 166:

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر پانچ میں پانچ تو ارادہ کیا جائے گا ضرب کرنے کا یا حساب کا تو اس پر لازم ہیں صرف پانچ درہم کا

مسئلہ نمبر 167:

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر پانچ کے ساتھ پانچ ہیں تو اس پر لازم ہیں دس درہم کا

مسئلہ نمبر 168:

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر ایک سے لیکر دس تک ہیں تو ابو حنیفہ کے نزدیک اس پر نو درہم لازم ہوں گے ابتداء میں اور اسکے بعد میں اور اسکی انتہاء کو ساقط کریں گے اور صاحبین نے کہا کہ اس پر دس درہم لازم ہوں گے

مسئلہ نمبر 169:-

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر غلام کی ثمن میں سے ہزار درہم ہیں میں نے اس سے خریدا اور اس پر قبضہ نہیں کیا پس اگر غلام ذکر کیا معین کرنے کے ساتھ تو مُقِر کہے گا اگر چاہے تو غلام سپرد کر دے اور لیلے ہزار اور مگر اس کیلئے کچھ نہیں

مسئلہ نمبر 170:-

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر ہزار ہیں غلام کی ثمن میں سے اور اسکو معین نہیں کیا تو ابو حنفیہ کے نزدیک اس پر ہزار ہیں اور صاحبین کہتے ہیں کہ اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر ہزار ہیں شراب اور خنزیر کی رقم میں سے تو اس پر ہزار لازم ہوں گے اور دلگی تفسیر کو قبول نہیں کریں گے

مسئلہ نمبر 171:-

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر سامان کی ثمن میں سے ہزار ہیں اور کہا کہ پرانے ہیں اور مُقَر نے کہا کہ نئے ہیں تو ابو حنفیہ کے نزدیک اس پر نئے لازم ہیں صاحبین کے نزدیک اگر اقرار کرتے وقت پرانہ ملا ہو تھا تو تصدیق کیا جائے گا اور کہا کہ مفصّل (جدا) ہیں تو تصدیق نہیں کیا جائے گا

مسئلہ نمبر 172:-

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر انگوٹھی ہے تو اسی سے مراد نگ اور چاندی کا حصہ ہے

مسئلہ نمبر 173:-

اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر تلوار ہے تو اس سے مراد نصل (تلوار کے لوہے کا حصہ) اور جفن ( ) اور حمائل ( ) ہے

مسئلہ نمبر 174:-

اگر کسی نے اقرار کیا پالکی (ڈولی) کا تو پالکی کے ساتھ لکڑی اور کپڑے بھی شامل ہیں

مسئلہ نمبر 175:-

اگر کسی نے اقرار کیا کہ فلاں عورت کے حمل کیلئے مجھ پر ہزار ہیں پس اگر کہا کہ فلاں نے اس کیلئے وصیت کی تھی یا اسکا ابو جو اسکا وارث تھا مر گیا تو اسکا اقرار کرنا درست ہے

مسئلہ نمبر 176:-

اگر کسی نے اقرار کیا لونڈی اور بکری کے حمل کیلئے تو اسکا اقرار کرنا درست ہے اور اس پر لازم ہے

مسئلہ نمبر 177:-

اگر کسی شخص نے اقرار کیا مرض الموت کی حالت میں قرض کا ہے اور ان میں سے کچھ قرض اس نے تندرستی کی حالت میں لیا تھا اور کچھ مرض الموت کی حالت میں تو اسباب معلومہ کے ساتھ تو صحت والے قرضے اور اسباب معروفہ کے قرضے مقدم ہوں گے پس جب قرضہ ادا کر دیا جائے اور ان میں سے کچھ بچ جائے یعنی جن کا مرض کی حالت میں اقرار کیا اور اگر اس پر ممکن نہ تھے اس پر قرض مگر اس نے خود پر لازم کر لیا تو اسکا اقرار کرنا جائز ہے اور جسکا ~~سے~~ پر مقر لہ کو مقدم کرے گا

اسکے ورثاء سے

مسئلہ نمبر 178 :-

مریض کا اقرار کرنا اسکے ورثاء کیلئے باطل ہے مگر اسکے ورثاء تصدیق کریں

مسئلہ نمبر 179 :-

اگر کسی نے اجنبی مرد کیلئے مرض الموت کی حالت میں اقرار کیا پھر کہا یہ میرا بیٹا ہے تو وہ اسکا نسب ثابت ہو گا اور اسکا اقرار باطل ہو جائے گا

مسئلہ نمبر 180 :-

اگر کسی نے اجنبی عورت کیلئے اقرار کیا اور پھر اس سے شادی کر لی تو اسکا اقرار کرنا باطل نہیں ہو گا

مسئلہ نمبر 181 :-

اگر کسی نے مرض الموت میں اپنی بیوی کو طلاق دی پھر اقرار کیا قرض کا اور مر گیا تو اس کیلئے قرض میں سے کم ہے اور اسکی وراثت میں سے ہے اس کیلئے

//

(کتاب الاجارۃ) :-

س 80 اجارہ کی تعریف قلمبند فرمائیں :-

ج کسی شئے کے نفع کے عوض کے مقابل کسی شخص کو مالک کر دینا اجارہ کہلاتا ہے

(نوٹ) :-

اجارہ عقد ہے منافع پر عوض کے بدلے اور اجارہ درست نہیں ہوتا یہاں تک کہ منافع معلوم ہو اور اجرت بھی معلوم ہو اور جس چیز کو بیع میں ثمن بنانا جائز ہے اس چیز کو اجارہ میں اجرت بنانا بھی جائز ہے

مسئلہ نمبر 187 :-

منافع بھی معلوم ہوتا ہے مدت کے ذریعے جیسے کسی شخص نے گھر کرائے پر لیا رہنے کیلئے اور زمین لی کھیتی کیلئے تو عقد درست ہوگا مدت معلومہ پر کیونکہ مدت معلوم ہے

مسئلہ نمبر 188 :-

اور جائز ہے کرایہ دار کیلئے کہ اس نے جو گھر بنایا تھا یا کھجور کا درخت یا کوئی اور درخت اگایا تھا تو اسکو نکالے مگر زمین والے کو اختیار ہے یا اس (عمارت یا درخت) کی قیمت لے یا اور اسکو مالک بنادے یا اسکو ترک کرنے پر راضی ہو جائے اس حال پر کہ عمارت اسی کیلئے ہے اور زمین اسی کیلئے ہے

مسئلہ نمبر 189:

اور جائز ہے. جانور اور چوپایوں کو کرائے پر لینا
سواری اور سامان اٹھانے کیلئے پس اگر مطلق رکھا سواری کو تو
جائز ہے کہ جسکو سوار کر لے.

مسئلہ نمبر 190:

اسی طرح اگر کسی نے پہننے کیلئے کپڑے کرائے پہ لیے اور
مطلق رکھا اور اگر کہا کہ اس پر سوار کرے گا فلاں کو یا فلاں کو
کپڑے پہنائے گا پس اس پر سوار کیا اسکے علاوہ کو اور کپڑے پہنائے
اسکے علاوہ کو تو ضمان دینے والا ہو گا کرایہ دار اگر اس نے سواری اور
کپڑے کو ہلاک کر دیا

مسئلہ نمبر 191:

اسی طرح ہر وہ چیز جو بدلتی ہے استعمال کرنے والے کے
بدلنے کے ساتھ اور وہ چیز جو استعمال کرنے والے کے استعمال کے ساتھ نہیں
بدلتی جیسے زمین تو اس میں اعتبار نہیں کیا جائے گا اسکے قید کرنے کا

مسئلہ نمبر 192:

جب کسی نے شرط رکھی کہ اس جگہ میں ایک متعین شخص
گا تو اس کیلئے جائز ہے کہ اس شخص کے علاوہ بھی کو بھی رکھے ~~میں رہے گا اسکے علاوہ بھی~~

مسئلہ نمبر 193:

اگر کسی شخص نے کسی چیز کی قسم اور مقدار بیان کی
کہ وہ اس سواری پر اٹھائے گا مثال: اگر کسی نے کہا کہ میں پانچ
قفیز گندم آپکی سواری پر اٹھاؤں گا تو اس کیلئے ہے کہ وہ چیز اٹھائے
جو نقصان دینے میں گندم کے مثل ہو یا اس سے کم ہو جیسے جو اور تل

اور اس کیلئے نہیں ہے کہ اس سواری پر گندم سے زیادہ نقصان دینے والی چیز اٹھائے جیسے نمک اور لوہا

مسئلہ نمبر ۱۹۴ :-

اگر کسی شخص نے سواری کرائے پہ لیا اس شرط پر کہ وہ اس پر روئی اٹھائے گا تو اس شخص کیلئے جائز نہیں ہے کہ اسی کے وزن کے مثل لوہا اٹھائے

مسئلہ نمبر ۱۹۵ :-

اگر کسی شخص نے سواری کرائے پر لیا کہ اس پر اپنے ساتھ کسی اور شخص کو بٹھایا پس اگر سواری ہلاک ہو گیا تو وہ دونوں اسکی ضمان دیں گے اسکی آدھی قیمت میں سے اور اعتبار نہیں کیا جائے گا وزن کا

مسئلہ نمبر 196 :-

اگر کسی شخص نے سواری کرائے پر لیا اس شرط پر کہ وہ اس پر معلوم مقدار کی گندم اٹھائے گا پس اس نے سواری پر معلوم مقدار سے زیادہ اٹھایا اور سواری ہلاک ہو گیا تو وہ اسکی ضمان دے گا جو اس نے وزن میں زیادتی کی

مسئلہ نمبر 197 :-

اگر کسی شخص نے سواری کا لگام کھینچا یا اسکو مارا پس وہ سواری ہلاک ہو گیا تو وہ اسکی ضمان دے گا ابو حنیفہ کے نزدیک اور صاحبین کے نزدیک وہ ضمان نہیں دے گا

س 81: اجرت کی کتنی اقسام ہیں؟

ج :- اجرت کی دو اقسام ہیں۔

1. اجیر مشترک
2. اجیر خاص

س 82: اجیر مشترک کی وضاحت کریں؟

ج :- اجیر مشترک میں اجرت کا مستحق نہیں ہوتا جب تک اپنا کام کرے جیسے رنگنے کا کام یا دھولی کا کام اور سامان اسکے ہاتھ میں امانت ہے اگر سامان ہلاک ہو گیا تو ابو حنیفہ کے نزدیک اسکی ضمان نہیں دے گا اور صاحبین کے نزدیک اسکی ضمان دے گا اور اگر ضائع ہوا عمل کرنے کے ساتھ جیسے کپڑے کا پھٹنا کٹنے سے اور اٹھانے والے کا پھسل جانا اور اس رسی کا ٹوٹ جانا جس باندھا تھا

س 83: اجیر خاص کی وضاحت کریں

ج :- اجیر خاص میں اجرت کا مستحق ہوتا ہے اپنے آپکو سپرد کرنے کے ساتھ مدت میں اور اگرچہ کام نہ کرے جیسے کسی شخص کو ایک مہینے کیلئے اپنی خدمت پر کرائے کیلئے رکھا یا بکری چرانے کیلئے اور ضمان نہیں دے گا اجیر خاص میں اگر اس کے ہاتھ سے کوئی چیز ضائع ہو جائے یا اسکے کام کرنے سے ضائع ہو جائے اگر جان بوجھ کر ضائع کر دیا تو ضمان دے گا

س 84: اجارے کو کونسی چیز فاسد کرتی ہے؟

ج :- اجارے کو وہی چیزیں فاسد کرتی ہیں جو بیع کو

(مسئلہ نمبر 198) :-

اگر کسی شخص نے غلام کو اپنی خدمت کیلئے کرائے پر رکھا تو وہ اسے سفر میں اپنی خدمت کیلئے نہیں لے جا سکتا اگر عقد میں شرط رکھے

تو لے جا سکتا ہے

:(مسئلہ نمبر 191):

اگر کسی نے اونٹ کرائے پر لیا اس شرط پر کہ وہ اس پر کجاوہ رکھے گا اور دو بندے شہر تک سواری کریں گے تو جائز ہے اور اس کیلئے ہے کہ اس پر نارمل کجاوا رکھے اور اگر اونٹ وال مشاہدہ کرلے (دیکھ لے) تو بہتر ہے

:(مسئلہ نمبر 200):

اگر کسی نے اونٹ کرائے پر لیا تاکہ اس پر مقدار معلوم سامان اٹھائے (توشہ، زمین) اور اس نے ان سے کھا لیا تو جائز ہے اور اس کیلئے ہے کہ اس کا عوض لوٹائے جو اس نے کھایا تھا

س 85: اجرت عقد کے ساتھ واجب ہوتی ہے یا نہیں؟

ج: اجرت عقد کے ساتھ واجب نہیں ہوتی۔

س 86: اجرت عقد کے ساتھ کب واجب ہوتی ہے؟

ج: اجرت عقد کے ساتھ اس وقت واجب ہوتی ہے جب تین صورتوں میں سے کوئی ایک پایا جائے

① جلدی کرنے کی شرط رکھے ② صرف جلدی کرے بغیر شرط کے

③ معقود علیہ کو پورا کرنے کے ساتھ (کام کو)

مسئلہ نمبر 201:

اگر کسی نے گھر کرائے پہ دیا اور اجرت (پیسے دینا) کی مدت مقرر نہیں کی تو مالک کرایہ دار سے ہر دن کی اجرت کا مطالبہ کرے گا مگر یہ کہ عقد میں سپرد کرنے کا وقت بیان کرے

:- (مسئلہ نمبر 202) :-

اسی طرح اگر کسی نے اونٹ کرائے پہ دیا شہر تک اور پیسے دینے کی جگہ مقرر نہیں کی تو اونٹ والے کیلئے ہے کہ اس سے ہر مرحلہ میں اجرت طلب کرے

س 87: کیا دھوبی اور درزی کام ختم ہونے سے پہلے اپنی اجرت لے سکتے ہیں؟

ج :- جی نہیں دھوبی اور درزی کام ختم ہونے سے پہلے اپنی اجرت نہیں لے سکتے مگر یہ کہ جلدی دینے کی شرط رکھے ۔

مسئلہ نمبر 203 :-

اگر کسی نے تندور کرائے پہ دیا اس شرط پر کہ وہ اس میں روٹی پکائے گا اور ہر روٹی ایک درہم کے بدلے تو وہ اس وقت تک اپنی اجرت کا حقدار نہیں ہوگا جب تک کہ روٹی تندور سے نکالے ۔

:- (مسئلہ نمبر 204) :-

اگر کسی نے پکوان کرائے پہ دیا کہ وہ اسکے ولیمے کا کھانا پکائے تو اس پر پیالوں میں بھی ڈالنا ہے

:- (مسئلہ نمبر 205) :-

اگر کسی نے ایک آدمی کو کرائے پر رکھا تاکہ وہ اس کیلئے اینٹ بنائے تو وہ اپنی اجرت کا مستحق اس وقت ہوگا جبکہ اسکو کھڑا کرے امام اعظم کے نزدیک اور صاحبین کے نزدیک مستحق نہیں ہوگا جب تک اسکو جمع نہ کرلے

:- (مسئلہ نمبر 206) :-

اگر کسی نے کہا درزی سے اگر تو نے اس کپڑے کو فارسی طریقے پر سیا تو تیرے لئے ایک درہم ہیں اگر تو نے روسی طریقے پر سیا تو تیرے لئے دو درہم ہیں تو اس طرح عقد جائز ہے اور اگر ان دونوں میں سے کسی ایک طریقے پر سیا تو اجرت کا مستحق ہوگا

:- (مسئلہ نمبر 207) :-

اگر کسی نے کہا درزی سے اگر تو نے آج کپڑا سیا تو تیرے لئے ایک درہم ہے اور اگر اسکو کل سیا تو تیرے لئے آدھا درہم ہے اگر درزی نے اسی دن کپڑا سیا تو ایک درہم کا مستحق ہوگا اور اگر اگلے دن سیا تو وہ کہا ئے اسی کی مثل ہے ابو حنیفہ کے نزدیک اور آدھے درہم سے زیادہ تجاوز نہیں کریں گے اور صاحبین کے نزدیک دونوں شرطوں میں جائز ہے اور ان دونوں میں سے ایک کو سیا تو اجرت کا مستحق ہوگا

:- (مسئلہ نمبر) :-

مسئلہ نمبر 208 :-

کسی نے گھر لیا اس شرط پر کہ ہر مہینے ایک درہم دے گا تو اس صورت میں عقد صرف ایک مہینے میں صحیح ہو گا اور بقیہ تمام مہینوں میں فاسد ہو گا مگر یہ کہ تمام مہینوں کو بیان کر دے پس اگر دوسرے مہینے میں سے ایک گھڑی یا ایک پل اس گھر میں رہائش کی تو عقد اس میں بھی درست ہو جائے گا اور کرائے پر دینے والے کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ اس مہینے پورا ہونے سے پہلے نکالے اور اس طرح ہر اس مہینے کا حکم ہے جسکے شروع میں ایک دن یا ایک پل اس گھر میں رہائش کرے

مسئلہ نمبر 209 :-

اور ایسے ہی جب گھر کرائے پہ لیا ایک مہینہ ایک درہم کے بدلے پس اس نے دو مہینے رہائش کی تو صرف پہلے مہینے کا کرایہ دے گا دوسرے مہینے کا کرایہ نہیں دے گا (اس وجہ سے کہ دوسرے مہینے کا ان کا آپس میں عقد نہیں ہوا تھا اور دوسرے مہینے کے دینے پر وہ شخص خود راضی تھا اس لیے دوسرے مہینے کا اس پر کرایہ نہیں ہو گا).

مسئلہ نمبر 210 :-

اور جب ایک سال کیلئے گھر کرائے پہ لیا دس درہم کے بدلے تو یہ جائز ہے اگرچہ ہر مہینے کا کرایہ بیان نہ کرے

مسئلہ نمبر 211 :-

جائز ہے حمام کی اجرت لینا اور ایسے ہی پچھنے لگانے والی کی اجرت اور جائز نہیں ہے جفتی کرنے کی اجرت لینا اور ایسے ہی آذان

اور اقامت اور قرآن کی تعلیم دینے پر اور جائز نہیں ہے
گانا گانے پر اور نوحہ کرنے پر اجرت لینا

مسئلہ نمبر (212) :-

جائز نہیں ہے شریک چیز کو اجرت پہ رکھنا امام اعظم کے نزدیک اور صاحبین کے نزدیک شریک چیز کو اجرت پہ رکھنا جائز ہے

مسئلہ نمبر (213) :-

اور جائز ہے دودھ پلانے والی کو اجرت پہ رکھنا معلوم مقدار پر اور اسکا کھانا اور کپڑے جائز ہیں امام اعظم کے نزدیک

مسئلہ نمبر (214) :-

اور درست نہیں ہے کرائے پر رکھنے والے کیلئے کہ وہ اس عورت کو منع کرے اسکے شوہر سے وطی کرنے سے ہاں پس اگر وہ حاملہ ہو تو ان کیلئے ہے کہ وہ اس عقد کو توڑ دیں جبکہ خوف ہو بچے پر اسکے دودھ کا اور اس عورت کیلئے ہے کہ وہ اس بچے کے کھانے کو درست کرے

مسئلہ نمبر (215) :-

اگر اس عورت نے مدت کے اندر بچے کو اپنے دودھ کے علاوہ بکری کا دودھ پلایا تو اس صورت میں اسے اجرت نہیں ملے گی

مسئلہ نمبر (216) :-

اور جب درزی اور کپڑے والے کے درمیان اختلاف ہو جائے کپڑے والا کہے کہ میں نے اسکو حکم دیا تھا کہ اسکو جبہ بنا اور درزی کہتا ہے کہ تو نے مجھے قمیض بنانے کا حکم دیا تھا اسی طرح

کپڑے والا کہے رنگنے والے سے کہ میں نے تجھ کو حکم دیا تھا کہ تو اسکو سرخ رنگ دے پس تو نے اسکو پیلا رنگ دیا ہے تو ان دونوں مثلوں میں کپڑے والے کی بات مانی جائے گی قسم کے ساتھ پس اگر وہ قسم کھا لیتا ہے تو درزی اور رنگ والا زمان دیں گے

م: (مسئلہ نمبر 217) :م

اگر کپڑے والا کہے کہ تو اس کپڑے کو میرے لئے بغیر اجرت کے سیے اور بنانے والا کہے کہ میں نے اسکو سیا ہے اجرت کے ساتھ تو کپڑے والے کی بات مانی جائے امام اعظم کے نزدیک قسم کے ساتھ اور امام ابویوسف کے نزدیک اگر کپڑا بنانے والا پیشاور ہے تو اس کیلئے اجرت ہے اور اگر وہ پیشاور نہیں ہے تو اس کیلئے اجرت نہیں ہے اور امام محمد فرماتے ہیں اگر کپڑا بنانے والا مشہور ہے کپڑا بنانے میں اجرت کے ساتھ تو کپڑا بنانے والے کی بات مانی جائے گی قسم کے ساتھ کہ اس نے اس نے کپڑے اجرت پہ سیے ہیں

سوال :- اجرت مثل اجارے میں کب واجب ہو گی؟

ج :- اجرت مثل واجب ہوتی ہے اجارہ فاسد میں جبکہ وہ بیان کئے ہوئے سے تجاوز نہ کرے

م: (مسئلہ نمبر 218) :م

اور جب کرایہ دار نے گھر پر قبضہ کیا تو اس پر کرایہ لازم ہو گا اگرچہ وہ اس گھر کے اندر نہ رہتا ہو پس اگر غاصبوں نے وہ گھر اس سے چھین لیا تو اس صورت میں اجرت ساقط ہو گی

مسئلہ نمبر 219 :-

اگر کرایہ دار نے اس گھر میں ایسا عیب پایا جس کی وجہ سے رہنے میں نقصان ہو سکتا ہے تو اس کرایہ دار کیلئے ہے کہ وہ فسق کر دے

مسئلہ نمبر 220 :-

اور جب کرائے پہ لیا ہوا گھر کمزور ہو یا کرائے پہ لیا ہوا زمین کا پانی بند ہو جائے یا چکی سے پانی آنا بند ہو جائے تو ان تینوں صورتوں میں اجارہ فسق ہو جائے گا

مسئلہ نمبر 221 :-

اور جب متعاقدین میں سے کوئی ایک مر جائے اور عقد اجارہ اس نے اپنے لئے رکھا تھا تو اجارہ فسق ہو جائے گا اور اگر مرنے والے نے اپنے لئے نہیں بلکہ کسی اور کیلئے لیا تھا تو اجارہ فسق نہیں ہوگا

مسئلہ نمبر 222 :-

خیار شرط اجارے میں درست ہوتا ہے۔ جیسا کہ بیع میں درست ہوتا ہے

مسئلہ نمبر 223 :-

اجارہ فسق ہوتا ہے اعذار کے ذریعے (یعنی عذر کی وجہ سے)

اسکی چند مثالیں لکھیں :- (مثال نمبر 1) :-

کسی شخص نے بازار میں کرائے پہ دکان لی تاکہ وہ اس میں تجارت کرے پس اس دکان میں اس نے تجارت کا مال رکھا اور وہ مال چوری ہو گیا تو عذر کی وجہ سے اجارہ فسق ہو جائے گا (مثال نمبر 2) (ایسے ہی کسی شخص نے گھر یا دکان کرائے پہ دیا پھر وہی شخص مفلس ہو گیا اور اس

پر بہت سارے قرضے لازم ہو گئے اور وہ ان قرضوں کو ادا کرنے پر طاقت نہیں رکھتا مگر اس ثمن سے جو اس نے اجرت پہ دیا تو قاضی اس عقد کو فسخ کرے گا اور ان دکانوں کو بیچے گا اور اسکا قرضہ اتارے گا

مثال نمبر 3 :-
ایسے ہی کسی شخص نے جانور کرائے پہ لیا تاکہ وہ اس میں سفر کرے گا پھر کوئی مسئلہ درپیش آیا سفر کرنے میں تو اس صورت میں بھی اجارہ فسخ ہو گا کیونکہ یہ عذر ہے۔

ن:- (کتاب الشفعۃ) :-

89
لغوی معنی :- ملانا
90
شرعی تعریف :- دو لوگ مثلاً کسی گھر میں شریک ہیں اب ایک اپنا حصہ بیچنا چاہتا ہے تو دوسرے کو حق ہے کہ اسکو روک دے اور اسکو خود خرید لے اس قیمت پر جس پر دوسرے کو بیچ دیا تھا اسکو دوسرے کیلئے نفس مبیع میں شریک کہتے ہیں

س 91 :- حق مبیع میں شریک کسے کہتے ہیں ؟
ج :- حق مبیع میں شریک اسکو کہتے ہیں جو رستے میں اور پانی میں شریک ہو

س 92 :- شفیع کا زیادہ حقدار کون ہے ؟
ج :- شفیع کا زیادہ حقدار نفس مبیع میں شریک کو ہے پھر حق مبیع میں شریک کو پھر پڑوسی کو ہے

:- (مسئلہ نمبر 224) :-

نفس مبیع میں شریک کے ہوتے ہوئے حق مبیع میں شریک اور پڑوسی کو شفعہ حاصل نہیں ہے ہاں اگر نفس مبیع میں شریک شفیع اپنا شفعہ سپرد کر دے تو پھر حق مبیع میں شریک شفیع کو شفعہ حاصل ہو گا پس اگر یہ بھی سپرد کر دے تو پھر پڑوسی کو حاصل ہو گا

س 93 :- شفعہ کب ثابت ہوتا ہے ؟

ج :- شفعہ ثابت ہوتا ہے عقد بیع کے ساتھ اور گواہوں کے پختہ کرنے کے ساتھ اور شفیع مالک ہوتا ہے لینے کے ساتھ جبکہ مشتری اسکو سپرد کر دے یا پھر حاکم مشتری کو حکم دے سپرد کرنے کا

:- (مسئلہ نمبر 225) :-

اور جب شفیع کو علم ہو بیع کا تو گواہ بنائے اسی مجلس میں اپنے مطالبہ پر پھر وہ اس مجلس سے اٹھے اگر مبیع بائع کے پاس ہے تو بائع پر گواہ بنائے اور اگر مبیع مشتری کے پاس ہے تو مشتری کے پاس گواہ بنائے یا پھر پراپرٹی کے پاس گواہ بنائے پس جب شفیع اس طرح کرے گا تو اسکا شفعہ پختہ ہو گا۔

س 94 :- کیا شفعہ میں تاخیر کرنے سے شفعہ ساقط ہوتا ہے ؟
(ائمہ ثلاثہ کا موقف بیان کریں)

ج :- امام اعظم کے نزدیک شفعہ میں تاخیر کرنے سے شفعہ ساقط نہیں ہو گا اور امام محمد فرماتے ہیں اگر شفیع نے بغیر کسی عذر کے شفعہ کو ایک مہینے پہلے ترک کیا گواہ قائم کرنے کے بعد تو شفعہ اسکا باطل ہو گا۔

سوال :- شفعہ کن چیزوں میں حاصل ہوتا ہے؟

ج :- شفعہ ثابت ہوتا ہے ایسی چیزوں میں جو منتقل نہ ہو سکتی ہوں جیسے زمین اور پیرا پیرائی اور بہت بڑا گھر

(مسئلہ نمبر) :-

شفعہ درست نہیں ہے صرف گھر اور درختوں میں جبکہ انکو بیچا جائے سوائے زمین کے

(مسئلہ نمبر) :-

شفعہ سامانوں میں اور کشتی میں درست نہیں ہے

س :- مسلمان اور ذمی کا شفعہ برابر ہے؟

ج :- جی ہاں مسلمان اور ذمی شفعہ میں برابر ہیں

(مسئلہ نمبر) :-

اور جب زمین یا پیرا پیرائی کا مالک ہوا ہو ایسے عوض کے بدلے جو مال ہو تو اس میں شفعہ واجب ہو گا اور اسکے برعکس میں شفعہ واجب ہو گا (یعنی شراب اور خنزیر میں)

(مسئلہ نمبر) :-

شفعہ درست نہیں ہے ایسے گھر میں جس پر مرد نے اس عورت سے نکاح کیا ہو (یعنی گھر جو ہے وہ ملک بدعہ کے بدلے دیا ہو) یا عورت نے اسکے بدلے (یعنی گھر کے بدلے) خلع لیا ہو یا گھر کو گھر کے بدلے کرایہ پہ دیا تو اس میں بھی شفعہ درست نہیں ہے یا جان بوجھ کر قتل کرنے کے بدلے گھر دے کر صلح کی یا گھر پر غلام کو آزاد کیا تو ان تمام میں شفعہ درست نہیں ہے

س: شفعہ باطل ہونے کی چند صورتیں لکھیں؟

01: اگر شفیع نے گواہ بنائے مجلس میں اور متعاقدین (بائع اور مشتری) پر گواہ نہیں بنائے اور نہ ہی اس پراپرٹی کے پاس گواہ بنائے تو اسکا شفعہ باطل ہوگا

02: اگر شفیع نے شفعہ لینے پر کسی چیز پر صلح کرلی اور اس چیز کو لے لیا تو اسکا شفعہ باطل ہوگا اور وہ اس چیز کو بھی لوٹائے گا

03: جب شفیع مرجائے تو اسکا شفعہ باطل ہوگا اور اگر مشتری مرجائے تو شفعہ باطل نہیں ہوگا

04: اور جب شفیع نے اس چیز کو بیچا جسکا اسکو شفعہ حاصل تھا قاضی کے فیصلے سے پہلے تو اسکا شفعہ باطل ہوگا

05: بائع نے شفیع کو اپنا وکیل بنایا کہ وہ اس چیز کو بیچے جس میں اسکا شفعہ ہے تو بیچنے کے بعد اسکا شفعہ ختم ہوگا

06: اگر مشتری نے شفیع کو اپنا وکیل بنایا کہ وہ اس کیلئے اس چیز کو خریدے جس میں اسکو حق شفعہ حاصل ہے تو خریدنے کے بعد بھی اسکو حق شفعہ حاصل ہوگا

:(مسئلہ نمبر):

اور جب بائع نے مشتری کو کوئی چیز بیچی خیار شرط کے ساتھ تو اس صورت میں شفیع کو شفعہ نہیں ہوگا ہاں اگر بائع خیار شرط کو ساقط (ختم) کردے تو شفعہ واجب ہوجائے گا اور اگر مشتری نے خیار شرط کے ساتھ کوئی چیز خریدی تو اس میں شفعہ واجب ہوگا

:(مسئلہ نمبر):

اگر کسی نے شرط فاسد کے ساتھ گھر خریدا تو اس میں شفعہ نہیں ہوگا اور یہ عقد بائع اور مشتری کے درمیان فسق کیا جائے گی

اگر شرط فاسق کو ختم کیا جائے تو شفعاء واجب ہوگا

مسئلہ نمبر ۶:

جب ذمی نے گھر خریدا شراب کے بدلے یا خنزیر کے بدلے اور اسکا شفیع بھی ذمی ہو تو وہ شراب اور خنزیر کی قیمت دے کر وہ گھر خریدے گا اور اگر اسکا شفیع بھی مسلمان ہو تو وہ اس گھر کو شراب اور خنزیر کی قیمت کے بدلے لے گا

س :- کیا تحفہ کی ہوئی چیز میں شفعاء ہو سکتا ہے ؟

ج :- تحفہ کی ہوئی چیز میں شفعاء نہیں ہو سکتا ہے ہاں ایک صورت ہے کہ تحفہ کسی عوض کے بدلے ہو تو اس میں شفعاء ہوگا

س :- شفیع اور مشتری میں جھگڑا ہو تو ثمن میں کس کی بات مانی جائے گی

ج :- امام اعظم فرماتے ہیں اس صورت میں اگر دونوں گواہ قائم کر دیں تو شفیع کے گواہوں کی بات مانی جائے گی اور یہی امام محمد کا قول ہے امام ابو یوسف فرماتے ہیں مشتری کے گواہوں کی بات مانی جائے گی کیونکہ اسکے پاس ثبوت زیادہ ہیں

مسئلہ نمبر ۷:

جب مشتری دعویٰ کرے زیادہ پیسوں کا اور بائع کم پیسوں کا دعویٰ کرے اور مشتری نے پیسوں پر قبضہ نہ کیا ہو تو شفیع اس چیز کو اتنے پیسوں میں لے گا جتنے بائع نے کہے ہیں اگرچہ یہ مشتری کے کہے پیسوں سے کم ہوں اور اگر ثمن پر قبضہ کر لیا تو وہ اسکو اتنے میں لے گا جتنے مشتری کہے گا بائع اس صورت میں بائع کے قول کی طرف رجوع نہیں کیا جائے گا

مسئلہ نمبر :-

جب بائع مشتری سے کچھ پیسے کم کر دے تو اتنے ہی شفیع کے حق میں کم ہوں گے اور اگر بائع مشتری سے تمام پیسوں کو ساقط کر دے تو اس صورت میں شفیع سے تمام پیسے ساقط نہیں ہوں گے

مسئلہ نمبر :-

جب مشتری بائع کیلئے ثمن میں زیادتی کرے تو وہ زیادتی شفیع کیلئے لازم نہیں ہوں گے

مسئلہ نمبر :-

جب بہت سارے شفیع اکٹھے ہوں تو شفعہ ان تمام کی تعداد کے درمیان ہوگا کے مختلف ہونے کا اعتبار نہیں کیا جائے گا.

مسئلہ نمبر :-

اگر مشتری نے گھر خریدا سامان کے بدلے تو شفیع اس گھر کو لے گا قیمت کے بدلے اور اگر مشتری نے اس گھر کو خریدا کیلی وزنی چیز کے بدلے تو شفیع اسکو لے گا اسکی مثل سے

مسئلہ نمبر :-

جب شفیع کو خبر پہنچی کہ گھر کو بیچا گیا ہے ایک ہزار کے بدلے تو اس نے سن کر شفعہ سپرد کر دیا پھر بعد میں اسے پتا چلا کہ گھر کو بیچا گیا ہے ایک ہزار سے کم میں یا گندم اور جو کے بدلے اور ان دونوں کی قیمت ایک ہزار یا اس سے زیادہ میں ہے تو اسکا سپرد کیا ہوا شفعہ باطل ہو جائے گا

:مسئلہ نمبر :

اور اگر یہ ظاہر ہوا شفیع کیلئے کہ اس گھر کو بیچا گیا ہے دینار کے بدلے اور اسکی قیمت ایک ہزار دینار ہے تو اس صورت میں اسے شفعاء حاصل نہیں ہو گا

:مسئلہ نمبر :

جب شفیع سے کہا گیا کہ مشتری فلاں شخص ہے شفیع نے یہ سن کر مشتری کو اپنا شفعاء سپرد کر دیا پھر بعد میں پتا چلا کہ مشتری وہ نہیں ہے بلکہ اور ہے تو اس صورت میں شفیع کیلئے شفاء ہو گا

:مسئلہ نمبر :

اگر کسی شخص نے گھر خریدا اپنے لیئے نہیں بلکہ کسی اور کیلئے تو اس صورت میں شفیع خریدنے والے سے اپنا شفعاء کا مطالبہ کرے گا اس وقت تک جب کہ خریدنے والے